باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان

ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: نعیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30 | بروز بدھ 29 جولائی 2026ء | 1447ھجری | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 201

پاکستان اور امریکا کی سٹریٹجک شراکت داری مزید مضبوط ہو رہی ہے، اسحاق ڈار

پاکستان اور امریکا کے تعلقات میں مثبت پیشرفت خوش آئند ہے اور دونوں ممالک کی اسٹریٹجک شراکت داری مزید مضبوط ہو رہی ہے، نائب وزیراعظم

پاکستان اور امریکا کے درمیان پارلیمانی روابط کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے اور امریکی کانگریس دونوں ممالک کے تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان اور امریکا کے تعلقات میں مثبت پیشرفت خوش آئند ہے اور دونوں ممالک کی اسٹریٹجک شراکت داری مزید مضبوط ہو رہی ہے۔ امریکی کانگریس وفد اور کاروباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ اعلیٰ سطح کے روابط پاکستان اور امریکا کے تعلقات کی نمایاں خصوصیت ہیں، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ ہونے والی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر الیکشن میں ووٹ پر ڈاکہ مارا گیا، بلاول بھٹو

آزاد کشمیر کے الیکشن میں میرپور اور کوٹلی کے ووٹ پر ڈاکہ مارا گیا، ریاست کو فیصلہ کرنا ہے کہ ہمارے لیے قومی مفاد زیادہ اہم ہے یا ن لیگ کا مفاد زیادہ اہم ہے

ریاست کو فیصلہ کرنا ہے کہ ان کے لیے قومی مفاد زیادہ اہم ہے یا ن لیگ کا مفاد، ہم قومی مفاد میں ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، چیئرمین پیپلز پارٹی

مظفر آباد (اے این این) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے آزاد کشمیر کے الیکشن میں میرپور اور کوٹلی کے ووٹ پر ڈاکہ مارا گیا، ریاست کو فیصلہ کرنا ہے کہ ہمارے لیے قومی مفاد زیادہ اہم ہے یا ن لیگ کا مفاد زیادہ اہم ہے۔ مظفر آباد میں پیپلز پارٹی کے ورکرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ آزاد کشمیر میں جو ہو رہا ہے کیا ہم اسے جمہوریت

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن اسمبلی نوابزادہ میر ظفر اللہ زہری اور خان ولی خان بلاوزئی ملاقات کر رہے ہیں

صحت کا شعبہ حکومت کی اولین ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

حکومت صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پائیدار اور مؤثر اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں

تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پائیدار اور مؤثر اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ ڈاکٹرز، طبی عملے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں ڈاکٹرز تنظیموں کے ایک نمائندہ وفد نے چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں ملاقات کی اور انہیں صوبے میں صحت کے شعبے کو درپیش مسائل، ڈاکٹرز کو درپیش پیشہ ورانہ امور اور طبی

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

کراچی سے دبئی جانے والے مسافروں سے بڑی تعداد میں غیر ملکی کرنسی برآمد

ایک ہی خاندان کے 6 افراد سے 55 ہزار امریکی ڈالر اور 9 لاکھ 50 ہزار روپے برآمد ہوئے، کسٹمز حکام

کراچی (بی پی آئی) کراچی سے دبئی جانے والے مسافروں سے بڑی تعداد میں غیر ملکی کرنسی برآمد کر لی گئی۔ کسٹمز حکام کے مطابق ایک ہی خاندان کے 6 افراد سے 55 ہزار امریکی ڈالر اور 9 لاکھ 50 ہزار روپے برآمد ہوئے۔ کسٹمز حکام نے بتایا کہ کرنسی ڈیکلیریشن نہ کرنے پر کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت کارروائی کی گئی، ایک ہی خاندان

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

جدید ٹیکنالوجیز پر مہارت کے بغیر ملکی خودمختاری ادھوری ہے، شزا فاطمہ

پاکستان نے روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت میں خودانحصاری حاصل کرنے کا قومی فیصلہ کر لیا ہے اور ملک مستقبل کی جدید ٹیکنالوجیز میں قائدانہ کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے

ملکی خودمختاری اب صرف سرحدوں کے دفاع سے نہیں جدید ٹیکنالوجیز پر ملکی مہارت اور اختیار سے بھی وابستہ ہے، یہی شعبے ملک کو ترقی کی نئی منازل تک پہنچائیں گے

اسلام آباد (اے این این) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ پاکستان نے روبوٹکس اور مصنوعی ذہانت میں خودانحصاری حاصل کرنے کا قومی فیصلہ کر لیا ہے اور ملک مستقبل کی جدید ٹیکنالوجیز میں قائدانہ کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے، ملکی خودمختاری اب صرف سرحدوں کے دفاع سے نہیں جدید ٹیکنالوجیز پر ملکی مہارت اور اختیار سے

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف موجودہ مون سون سیزن کے دوران سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سندھ میں ایچ آئی وی کے 4 بڑے آؤٹ بریکس، سیکڑوں بچے متاثر

سندھ میں بچوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے

کراچی (بی پی آئی) سندھ میں گزشتہ تقریباً ایک دہائی کے دوران ایچ آئی وی ایڈز کے 4 بڑے آؤٹ بریکس سامنے آ چکے ہیں مگر اس کے باوجود انفیکشن کنٹرول، سرنجوں کے محفوظ استعمال، بلڈ اسکریننگ، نجی کلینکس کی نگرانی اور غیر محفوظ طبی طریقہ کار کے خاتمے کے لیے مؤثر اور دیرپا حکمت عملی تاحال تشکیل نہیں دی جا سکی۔ 2016 میں لاڑکانہ میں ڈائیلیسس کے مریضوں میں ایچ آئی وی کی منتقلی کا بڑا واقعہ سامنے آیا جس کے بعد سندھ بلڈ ٹرانسفیوژن اتھارٹی اور متعلقہ نظام پر سنگین سوالات اٹھے اور بعض بلڈ بینکس کے خلاف

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

29 جولائی سے 5 اگست تک ملک میں مون سون بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہونیکا امکان

(آج) سے بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے مون سون ہوائیں ملک میں داخل ہوں گی، محکمہ موسمیات

کراچی (بی پی آئی) ملک بھر میں (آج) بدھ سے مون سون کی مزید بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 29 جولائی سے 5 اگست کے دوران ملک میں مزید مون سون بارشوں کا امکان ہے، 29 جولائی سے بحیرہ عرب اور خلیج بنگال سے مون سون ہوائیں ملک میں داخل ہوں گی، مغربی ہواؤں کا سلسلہ اس وقت شمالی علاقوں کو متاثر کر رہا ہے اور ہوائیں یکم اگست سے ملک کے بالائی اور وسطی علاقوں کو متاثر کریں

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

سردار ایاز صادق سے آذربائیجان کے سفیر کی الوداعی ملاقات

دوطرفہ تعاون اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (بی پی آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے آذربائیجان کے سفیر خضر فرہادوف نے پارلیمنٹ ہاؤس میں الوداعی ملاقات کی جس میں پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان دوطرفہ تعلقات، باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسپیکر نے آذربائیجانی سفیر کی خدمات کو سراہتے ہوئے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 1740 ارب روپے تک پہنچ گیا

اسلام آباد (بی پی آئی) جون 2026 تک پاور سیکٹر کا گردشی قرضہ 1740 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ آئی ایم ایف کے ساتھ طے شدہ ہدف کے مطابق یہ 1600 ارب روپے تک محدود

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، میاں معین وٹو

دیامر بھاشا ڈیم جیسے منصوبے پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر آبی وسائل میاں معین وٹو نے کہا ہے کہ ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے، دیامر بھاشا ڈیم جیسے منصوبے پانی ذخیرہ کرنے کی استعداد بڑھانے میں معاون ثابت ہوں گے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر انتخابات، راجہ پرویز اشرف کا فوج کی نگرانی میں دوبارہ پولنگ کا مطالبہ

اسلام آباد (بی پی آئی) سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما راجہ پرویز اشرف نے آزاد کشمیر کے حلقہ ایل اے 12 چڑھوئی میں مبینہ انتخابی بے ضابطگیوں پر شدید تشویش کا اظہار

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر انتخابات کا پہلا مرحلہ، تمام 13 حلقوں کے نتائج مکمل، (ن) لیگ کو برتری حاصل

9 حلقوں پر مسلم لیگ ن اور 4 حلقوں پر پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی، غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج کا اعلان

مظفر آباد (بی پی آئی) آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں مسلم لیگ ... پور، کوٹلی اور بھمبر میں قائم 13 حلقوں پر پولنگ ہوئی، 5 بجے ووٹنگ کا وقت ختم ہونے کے بعد

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، لیفٹیننٹ کرنل رضوان علی طیب

ایف سی بلوچستان (نارتھ) مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے

چھتر (بی پی آئی) ضلع نصیر آباد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں ... کے لیے ریلیف آپریشن تیز کر دیا گیا ہے 114 ونگ سوئی رائفلز ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل رضوان علی طیب کی خصوصی

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

کراچی، شہید پولیس اہلکار غیر شادی شدہ تھا، والدہ کی چھٹی کی درخواست بھی نہ مان سکا

کراچی (بی پی آئی) شہر قائد میں اورنگی ٹاؤن سیکٹر ساڑھے گیارہ میں ڈاکوؤں کے ساتھ پولیس مقابلے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق سینیٹر سید الحسن مندوخیل اور روزی خان کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

ترقیاتی کاموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، نثار احمد مگسی

کوئٹہ (بی پی آئی) ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساؤتھ (پروجیکٹ کوآرڈینیٹر) نثار احمد مگسی نے کہا ہے کہ سیکرٹری بلدیات اور ڈی جی کی ہدایات کے مطابق لوکل گورنمنٹ میں ٹینڈرنگ کے عمل کو صاف اور شفاف بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں آج بلوچستان کے 6 ڈسٹرکٹ میں کاموں کے ٹینڈر شفاف طریقے سے عمل کرائے گئے ہیں۔ یہ بات انہوں نے منگل کو ڈی جی لوکل گورنمنٹ کے دفتر میں ٹینڈر اوپن کرنے کے موقع پر ٹھیکیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع پر اسسٹنٹ انجینئر احسان نذیر اور محمد علی کھیتران بھی

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

چینی شہر لوڈی کے وفد کا دورہ پاکستان، تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر اتفاق

گجرات کے ساتھ سسٹر سٹی معاہدہ، سرمایہ کاری، تجارت اور صنعتی اشتراک کے فروغ کیلئے متعدد معاہدے

گجرات (بی پی آئی) چین کے شہر لوڈی کے نائب میئر یانگ وی کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد نے بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کے تحت پاکستان کے ساتھ اقتصادی روابط کو مزید مستحکم بنانے کے مقصد سے پاکستان کا تین روزہ دورہ کیا، جس کے دوران سسٹر سٹی تعاون، صنعتی شراکت داری اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع کے حوالے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت اور مصنوعی ذہانت کے فروغ میں اہم پیش رفت

اسلام آباد (بی پی آئی) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل معیشت میں عالمی مسابقت کی جانب تیزی سے گامزن ہے۔ پاکستان کا آئی ٹی شعبہ نمایاں

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

وزیر ریلوے سے مریم اورنگزیب کی ملاقات، جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

وزیر اعلیٰ پنجاب کے گرین ریلوے کوریڈور منصوبے کے تحت 40 کلومیٹر سے زائد ریلوے پٹریوں کے گرد شجرکاری کی جائیگی

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب نے وزارت ریلوے میں ملاقات کی جس میں پنجاب حکومت اور پاکستان ریلوے کے اشتراک سے جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں اور آئندہ کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے صوبائی حکومت کی جانب

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

پنجاب کے دریاؤں میں سیلابی صورتحال بہتر، پانی کا بہاؤ معمول پر آگیا

لاہور (بی پی آئی) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) پنجاب نے بتایا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں بتدریج کمی ریکارڈ

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

آزاد کشمیر الیکشن، ن لیگ نے 9 نشستیں جیت کر میدان مار لیا، پیپلز پارٹی 4 پر کامیاب

آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) نے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج میں 9 سیٹوں کے ساتھ برتری حاصل کر لی

پاکستان پیپلز پارٹی کا 4 سیٹوں کے ساتھ دوسرا نمبر ہے۔ میرپور ڈویژن کے 13 حلقوں کے مکمل غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج سامنے آئے ہیں۔

مظفر آباد (اے این این) آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں مسلم لیگ (ن) نے غیر حتمی و غیر سرکاری نتائج میں 9 سیٹوں کے ساتھ برتری حاصل کر لی جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کا 4 سیٹوں کے ساتھ دوسرا نمبر ہے۔ میرپور ڈویژن کے 13 حلقوں کے مکمل غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج مطابق حلقہ ایل اے 1 میرپور 1، حلقہ ایل اے 4 میرپور 4، حلقہ ایل اے

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

راولاکوٹ احتجاج میں ملوث عناصر پاکستان کی سالمیت کے خلاف ہیں، خواجہ آصف

راولاکوٹ میں جاری احتجاج کے پیچھے موجود عناصر کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور ان کے خلاف کارروائیاں جاری بھی ہیں

احتجاج کے پیچھے موجود لوگ بھارت کے حمایت یافتہ ہیں اور ان کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں، وزیر دفاع میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے این این) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے راولاکوٹ میں جاری احتجاج کے پیچھے موجود عناصر کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اور ان کے خلاف کارروائیاں جاری بھی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ عناصر پاکستان کی سالمیت کے خلاف سرگرم ہیں اور پاکستان دشمنی کا کھل کر اظہار کر رہے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ احتجاج کے پیچھے موجود لوگ

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن سے ایران کے سفیر اور افغانستان کے سفیر الگ الگ ملاقاتیں کر رہے ہیں

لاہور، شہدا پیکج کے تحت پولیس اہلکاروں کو گھر اور مالی مراعات دینے کی منظوری

صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت محکمہ داخلہ میں اہم اجلاس، مختلف پیکجز منظور کیے گئے

لاہور (بی پی آئی) محکمہ داخلہ پنجاب نے 14 شہدائے پولیس کو گھر اور مالی مراعات دینے کی منظوری دیدی۔ صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان کی زیر صدارت محکمہ داخلہ میں اہم اجلاس ہوا، فرائض کی ادائیگی کے دوران شہید ہونے والے پولیس ملازمین کیلئے شہدا پیکج کی منظوری دی گئی، 14 شہداء پولیس کیلئے مختلف شہید پیکجز کی منظوری دی گئی۔ صوبائی وزیر نے تمام شہداء کے ورثاء کو مالی واجبات اور مراعات بروقت فراہم کرنے کی ہدایت کی، سیکرٹری داخلہ ڈاکٹر احمد جاوید قاضی، ایڈیشنل آئی جی عمران ارشد، ایڈیشنل سیکرٹری پولیس کنور

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، ہزار گنجی میں فائرنگ، سینئر باکسنگ کھلاڑی احمد یار قتل، ملزم فرار

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی میں گزشتہ روز فائرنگ کے ایک واقعے میں سینئر باکسنگ کھلاڑی احمد یار جاں بحق ہو گئے۔ ایس ایچ او شالکوٹ عادل شاہ کے مطابق مقتول کو ان کے

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

بغیر این او سی نالہ تعمیر کرنے کی کوشش پر میر سلیم احمد کھوسہ کا شدید تحفظات کا اظہار

حیردین ڈرینج میں اضافی پانی چھوڑنے سے سیلابی خطرات، بلوچستان کے عوام کے مفادات پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، صوبائی وزیر

ڈیرہ مراد جمالی / نصیر آباد (بی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سندھ کی جانب سے بغیر این او سی نالہ تعمیر کر کے اسے حیردین ڈرینج میں شامل کرنے کی کوشش پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحبت پور، جعفرآباد کے عوام کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حیردین ڈرینج پہلے ہی اپنی گنجائش سے زیادہ پانی برداشت کر رہی ہے جبکہ اس میں مزید پانی شامل کرنے کی کوئی گنجائش موجود نہیں اگر سندھ کی جانب سے اس نالے کا پانی بھی حیردین ڈرینج میں چھوڑا گیا تو ضلع صحبت پور، جعفرآباد اور اوستہ محمد کو شدید سیلابی خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ میر سلیم

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کی چوکیوں پر حملے کی اطلاعات، مختلف علاقوں میں شدید فائرنگ

نوشکی (بی پی آئی) ضلع نوشکی میں سیکیورٹی فورسز کی چوکیوں پر حملے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جس کے بعد مختلف علاقوں میں شدید فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق غریب آباد

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے، آغا فیصل

یوم آزادی کے موقع پر تمام انتظامات بہترین، منظم اور بروقت مکمل کیے جائیں، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی

کوئٹہ (بی پی آئی) سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (ایس اینڈ جی اے ڈی) بلوچستان آغا فیصل کی زیر صدارت یوم آزادی 14 اگست کی تقریبات کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں متفقہ طور پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پورے بلوچستان میں یوم آزادی پورے قومی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جائے گا۔ اس اہم اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں اور انتظامی اداروں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے آغا فیصل نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی واضح ہدایات ہیں کہ یوم آزادی کے موقع پر تمام انتظامات بہترین، منظم اور بروقت مکمل کیے جائیں، لہٰذا تمام

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

گوادر، بلوچستان حکومت کا پاک۔چین ہسپتال میں طبی سہولیات بڑھانے کا فیصلہ

ایم آر آئی، کارڈیالوجی اور نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت، گوادر ہسپتال میں نئی سہولیات شامل

گوادر (بی پی آئی) بلوچستان حکومت نے گوادر میں واقع جی ڈی اے پاک۔چین فرینڈشپ ہسپتال میں ماہر طبی خدمات، تشخیصی سہولیات اور انتہائی نگہداشت (کریٹیکل کیئر) کی خدمات کو وسعت دینے کا فیصلہ کر لیا۔ گوادر پرو کے مطابق یہ فیصلہ بلوچستان کے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں کیا گیا جس میں ہسپتال کی موجودہ خدمات، مالی ضروریات اور توسیعی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

سبی، بختیار آباد کے قریب مسلح افراد کی فائرنگ، قبائلی رہنما میر سیف اللہ ڈومکی شدید زخمی

سبی (بی پی آئی) بختیار آباد بچا بند کے قریب مسلح افراد نے قبائلی رہنما میر سیف اللہ ڈومکی کی گاڑی پر اس وقت بے دریغ فائرنگ کر دی جب وہ اپنی زمینوں سے واپس بختیار آباد آ رہے تھے۔ فائرنگ کے نتیجے میں 2 گولیاں لگنے سے قبائلی رہنما شدید زخمی ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

افغان مہاجرین کے انخلا میں خدمات انجام دینے والے 118 گاڑی مالکان ایک سال بعد بھی معاوضوں سے محروم

چاغی میں گاڑی مالکان کا واجبات کی عدم ادائیگی پر احتجاج کا انتباہ، حکومت سے فوری ادائیگی کا مطالبہ

چاغی (بی پی آئی) افغان مہاجرین کے انخلا کے دوران ضلعی انتظامیہ کو گاڑیاں فراہم کرنے والے 118 گاڑی مالکان تاحال اپنے واجبات سے محروم ہیں، جس کے باعث وہ شدید مالی مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ گاڑی مالکان کے مطابق گزشتہ سال افغان مہاجرین کیمپ گردی جنگل، چاگئے اور پوتی سے مہاجرین کو سرحد تک منتقل کرنے کے لیے انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے گاڑیاں فراہم کیں، تاہم ایک سال گزرنے کے باوجود انہیں معاوضوں کی ادائیگی نہیں کی گئی۔ گاڑی مالکان عطا اللہ گمشادزئی، وسیم نوتیزئی، وکیل احمد، عبدالظاہر اور دیگر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انخلا کے عمل کے دوران

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

تربت میں مسلح افراد کی شاہراہ پر ناکہ بندی، 7 مزدور اغوا، فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق

تربت (بی پی آئی) تربت کے نواحی علاقے کلاتک میں نامعلوم مسلح افراد نے مرکزی شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے سات مزدوروں کو اغوا کر لیا، جبکہ فائرنگ کے واقعے میں ایک مقامی مزدور اور ایک مقامی راہ گیر جاں بحق ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اغوا کیے جانے والے مزدوروں میں چار پنجابی اور تین پختون شامل تھے، جو کلاتک سے تربت واپس آ رہے تھے۔ بعد ازاں سورگ کے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صوبائی وزیر

اور پارٹی کی سیاست کا محور عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی فلاح و بہبود ہے، حاجی علی مدد جتک

کوئٹہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی کی سیاست کا محور عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی فلاح و بہبود ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس آصف آباد میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر انہوں نے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں کے مسائل سنے اور ان کے فوری حل کیلئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی کی

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

گنداخہ، چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کا واٹر سپلائی اسکیم کا تفصیلی دورہ

شہریوں کو صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت، ترقیاتی فنڈز شفافیت سے خرچ کرنے کا عزم

گنداخہ (بی پی آئی) میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے گنداخہ واٹر سپلائی اسکیم کی کارکردگی، پانی کی فراہمی اور شہریوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لینے کے لیے ایکسیئن پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شکر اللہ، ایس ڈی او ریاض احمد جمالی اور سب انجینئر میر احمد زہری کے ہمراہ تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر واٹر سپلائی نظام کا معائنہ کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت جاری کی کہ شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری، مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں اور تمام تکنیکی رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے۔ دورے کے دوران چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند، وائس

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے ایشین ڈویلپمنٹ بینک کے سینئر پبلک سیکٹر اسپیشلسٹ شاہ مسعود کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، اسپیکر بلوچستان اسمبلی خالق اچکزئی حیدرآباد ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے وفد کے ساتھ گروپ فوٹو

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری ملاقات کر رہے ہیں

سرحدی تجارت کو باقاعدہ، محفوظ اور منظم انداز میں بحال کیا جائے، مرکزی انجمن تاجران

پاک ایران بارڈر کی طویل بندش نے نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے مکران ڈویژن اور بلوچستان کی معیشت کو شدید نقصان پہنچایا ہے

کوئٹہ (پی پی آئی) مرکزی انجمن تاجران بلوچستان (رجسٹرڈ) ضلع کیچ کی جانب سے پاک ایران بارڈر کو فوری طور پر کھولنے کے مطالبے کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بارڈر کی طویل بندش نے نہ صرف ضلع کیچ بلکہ پورے مکران ڈویژن اور بلوچستان کی معیشت کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ سرحدی تجارت سے وابستہ ہزاروں خاندان معاشی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران بارڈر بلوچستان کے عوام کے لیے محض ایک تجارتی گزرگاہ نہیں بلکہ لاکھوں افراد کے روزگار، کاروبار اور معاشی استحکام کا اہم ذریعہ ہے۔ بارڈر کی طویل بندش کے باعث تاجروں، مزدوروں، ٹرانسپورٹرز اور دیگر طبقات شدید متاثر ہوئے ہیں۔ ... بیان میں کہا گیا کہ پاک ایران سرحد کو کھولنے کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں۔ اگر اس صورتحال کا بروقت حل نہ نکالا گیا ...

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی شیخ زرق خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

سیم شاخ کو حیردین ڈرین میں ڈالنا تباہ کن ثابت ہوسکتا ہے، مسعود کھوسہ

حیردین ڈرین اہم نکاسی آب کا نظام ہے، ماضی میں سیلابی پانی کا سامنا کرچکا ہے، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل صحبت پور

صحبت پور (پی پی آئی) چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل صحبت پور ایڈووکیٹ مسعود احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ سیم شاخ کو حیردین ڈرین میں ڈالنے کا فیصلہ علاقے کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ ... اگر سندھ نے یہ اقدام کیا تو سیلابی پانی ... اضلاع کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اوستہ محمد، پولیس کی مشترکہ کارروائی، مختلف مقدمات میں مطلوب روپوش ملزم گرفتار

اوستہ محمد (پی پی آئی) اوستہ محمد پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقدمات میں مطلوب روپوش ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ... پولیس کو مطلوب تھا۔

بیلا، شہید شوکت ہارڈ بال ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ کا فائنل کمبائنڈ کرکٹ کلب حب کے نام

پیرس اسٹار کو 43 رنز سے شکست، محمد دین مین آف دی میچ اور صدر بشیر احمد اسکانی کی مبارکباد

بیلا (پی پی آئی) شہید شوکت ہارڈ بال ٹی ٹوئنٹی ٹورنامنٹ میں 20 ٹیموں نے حصہ لیا ... 26/07/2026 بروز اتوار ... 20 اوورز میں 173 رنز ... 60 رنز ... 130 رنز ... 4 وکٹ ... کمبائنڈ کرکٹ کلب حب نے فائنل جیت لیا۔

صحبت پور، والی کی مقامی صحافی اور سوشل ورکر کو دھمکیاں، صحافتی حلقوں کی شدید مذمت

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور تحصیل ... مقامی صحافی اور سوشل ورکر کو دھمکیاں ... صحافتی حلقوں نے شدید مذمت کی ہے ...

نیشنل پارٹی کچھی کی تنظیم سازی تیز کردی

بلدیاتی انتخابات کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کا اعلان کردیا

کچھی (پی پی آئی) نیشنل پارٹی کچھی ... تنظیم سازی ... بلدیاتی انتخابات کے لیے حکمت عملی تیار ... بلوچستان بھر میں عوام کو بنیادی مسائل کا سامنا ہے۔

خضدار ڈی ایچ کیو ہسپتال میں لیڈی سرجن کی عدم دستیابی، خواتین مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا

خضدار (پی پی آئی) ضلع خضدار کے سب سے بڑے ڈی ایچ کیو ہسپتال میں لیڈی سرجن کی عدم دستیابی ... مسئلہ بن چکی ہے۔ روزانہ بڑی تعداد میں خواتین مختلف جراحی اور دیگر طبی مسائل کے علاج کے لیے ہسپتال کا رخ کرتی ہیں، مگر لیڈی سرجن نہ ہونے کے باعث انہیں شدید مشکلات اور ذہنی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ عوامی حلقوں اور سول سوسائٹی کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہسپتال میں مرد سرجن اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں، تاہم بہت سی خواتین معاشرتی اور ذاتی وجوہات کی بنا پر خاتون سرجن سے معائنہ اور علاج کروانے کو ترجیح دیتی ...

آزاد کشمیر انتخابات، جمعیت کا بے داغ ماضی اور اسلام دوست امیدواروں کی حمایت کا اعلان

کارکنوں کو مخلص قیادت کو ووٹ دینے کی ہدایت

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ... دولت زئی نے اپنے ایک اخباری بیان میں آزاد کشمیر کے عام انتخابات کے حوالے سے پارٹی کارکنوں کے لیے اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان صرف ان امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں جن کا ماضی بے داغ ہو، جنہوں نے عوام کی مخلصانہ خدمت کی ہو اور وہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے جہادی تنظیموں کے ... میں دو بڑی جماعتیں مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی فتح کے دعوے کر رہی ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے عہدیدار اقتدار میں آ کر نفاذ اسلام اور آزاد کشمیر کے عوام کے بنیادی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے اپنے تمام تر اقدامات کو یقینی بنائیں گے۔

جھل مگسی، ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ میں مبینہ بدانتظامی اور طبی سہولیات کی عدم دستیابی پر تشویش

جھل مگسی (پی پی آئی) ضلع جھل مگسی کے عوام نے ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ میں مبینہ بدانتظامی اور طبی سہولیات کی عدم دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، سیکرٹری صحت، کمشنر نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق اگر ہسپتال میں ایمبولینس سروس، ایمرجنسی، ادویات، لیبارٹری، ایکسرے، صفائی، پینے کا صاف پانی، بجلی، طبی آلات اور دیگر بنیادی سہولیات مکمل طور پر فعال نہیں ہیں۔۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری سردار مسعود خان لونی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق ڈپٹی اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل ملاقات کر رہے ہیں

گنداخہ، کھیرتھر کینال کی ذیلی شاخوں میں پانی کی شدید قلت، میر امداد خان جمالی کی تشویش

محکمہ اریگیشن سے منصفانہ تقسیم کا مطالبہ، اپر اور ٹیل کے زمینداروں کو حقوق کے احترام کی اپیل

گنداخہ (پی پی آئی) معروف سیاسی وسماجی شخصیت اور سابق چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ میر امداد خان جمالی نے کھیرتھر کینال سے نکلنے والی ذیلی شاخوں میں زرعی پانی کی شدید قلت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ اریگیشن سے فوری طور پر پانی کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے ان خیالات کا اظہار میر امداد خان جمالی نے میڈیا نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ اریگیشن کی ناقص پالیسی، خاموشی اور عدم توجہی کے باعث نہری پانی کی منصفانہ تقسیم کا نظام بری طرح متاثر ہو چکا ہے، جس سے ہزاروں ایکڑ زرعی اراضی اور کاشتکار شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیرتھر کینال کا پانی تین حصوں میں تقسیم ہوتا ہے، اس لیے گزنگ ریگولیٹر پر 1500 کیوسک اور قبولہ ریگولیٹر پر 1000 کیوسک پانی اس خطے کا آئینی، قانونی اور تاریخی حق ہے، جسے ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔ میر امداد خان جمالی نے مطالبہ کیا کہ اپر سسٹم، نور پور سسٹم اور ڈان سسٹم کے درمیان پانی کی مساوی اور شفاف تقسیم پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے تاکہ کسی بھی علاقے کے زمینداروں کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ انہوں نے اپر سسٹم کے زمینداروں سے اپیل کی کہ وہ اپنے واٹر کورسز پر بیک وقت تین ٹیوب ویل چلانے سے گریز کریں، کیونکہ اس عمل سے ٹیل کے علاقوں کا جائز حق متاثر ہو رہا ہے۔

کوئٹہ، پی ٹی آئی رہنماؤں رحیم کاکڑ اور دیگر کی لینڈ مافیا بااثر افسران کے خلاف کارروائی کی اپیل

کوئٹہ (پی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما سابق سینیٹر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر دائیں ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ نے ڈی جی نیب، کور کمانڈر، ڈی جی اینٹی کرپشن اور خاص کر چیف جسٹس ہائی کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ لینڈ مافیا بااثر سرکاری افسران کے ساتھ مل کر لوگوں کے کاروبار کو برباد کر چکے ہیں اس میں بعض سیاسی اور حکومتی اہلکار کے ساتھ اعلیٰ عہدیدار بھی ملوث ہیں۔۔

پٹرول میں چالیس روپے اضافہ کر کے ایک روپیہ کم کرنا لوٹ مار ہے، ٹرانسپورٹرز

پٹرولیم مصنوعات میں بھاری اضافہ عوام اور ٹرانسپورٹ سیکٹر پر معاشی حملہ ہے، ظاہر شاہ کاکڑ

کوئٹہ (پی پی آئی) پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان کاکڑ نے حکومت کی جانب روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بھاری اضافے کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ پٹرول میں چالیس روپے اضافہ کر کے اگلے ہی دن ایک روپیہ کمی کا اعلان کرنا عوام اور ٹرانسپورٹ شعبے کے ساتھ سنگین مذاق ہے۔ یہ اقدام کسی ریلیف کے بجائے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ براہ راست ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش، ادویات اور روزمرہ استعمال کی تمام اشیا کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

جھل مگسی، مختلف اضلاع میں ایرانی پیٹرول کے نرخوں میں نمایاں فرق پر شہریوں کی تشویش

جھل مگسی (پی پی آئی) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایرانی پٹرول کی قیمتوں میں نمایاں فرق نے عوام کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ خضدار میں ایرانی پٹرول تقریباً 260 روپے جبکہ مستونگ میں 245 روپے فی لیٹر فروخت ہو رہا ہے، لیکن ضلع جھل مگسی گنداواہ میں یہی پٹرول 320 روپے فی لیٹر تک فروخت کیا جا رہا ہے۔ عوام کا سوال ہے کہ جب ایک ہی صوبے میں ایرانی پٹرول دستیاب ہے تو جھل مگسی کے شہریوں سے اتنی زیادہ قیمت کیوں وصول کی جا رہی ہے؟

بیلا، تحصیل بیلہ کے دیہات میں 'کلائمیٹ چینج کیمل لائبریری' کے تحت تعلیمی سرگرمیاں اور شجرکاری مہم کا انعقاد

الف لیلا اور ڈبلیو اے این جی کے تعاون سے بچوں کو ماحولیاتی آگاہی، شجرکاری اور ماحول دوست رویوں کی ترغیب

بیلا (پی پی آئی) ضلع لسبیلہ کی تحصیل بیلہ کے مختلف دیہات میں الف لیلا کے زیر اہتمام کلائمیٹ چینج کیمل لائبریری (اونٹ کتاب لائبریری) پروگرام کے تحت بچوں میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے مختلف تعلیمی اور عملی سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ یہ پروگرام WANG بلوچستان کے تعاون سے منعقد کیا گیا، جس میں بڑی تعداد میں بچوں، والدین اور مقامی افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کے دوران بچوں کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات، درختوں کی اہمیت، پانی کے تحفظ، زمین کی حفاظت اور صاف و سرسبز ماحول کی ضرورت سے متعلق آسان اور دلچسپ انداز میں آگاہ کیا گیا۔ کتابوں، کہانیوں، کھیلوں اور عملی سرگرمیوں کے ذریعے بچوں میں ماحول دوست رویوں کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی، جس میں بچوں نے بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ تقریب کا نمایاں حصہ شجرکاری مہم تھی، جس میں بچوں نے اپنے ننھے ہاتھوں سے پودے لگائے اور ان کی حفاظت و نگہداشت کا عہد کیا۔ اس موقع پر انہیں بتایا گیا کہ آج لگائے گئے یہی پودے مستقبل میں تناور درخت بن کر انسانوں کو سایہ اور پھل فراہم کریں گے، پرندوں کو محفوظ آشیانے دیں گے اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی لانے کے ساتھ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے۔ الف لیلا کے نمائندوں کا کہنا تھا کہ بچوں میں ماحول سے محبت اور قدرتی وسائل ...

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، سید اقبال شاہ، حیات اچکزئی اور بلوچ خان گورگیج ملاقات کر رہے ہیں

مہنگائی، بیروزگاری، بدامنی سے نجات حکومت کی ذمہ داری ہے، پروفیسر حلیم صادق

ملک کو سیاسی استحکام، آئینی بالادستی اور قومی یکجہتی کی اشد ضرورت ہے، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (پی پی آئی) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ پاکستان اس وقت سیاسی، معاشی اور سماجی چیلنجز سے گزر رہا ہے، جن سے نکلنے کے لیے قومی اتفاق رائے، آئین کی بالادستی اور جمہوری اداروں کے استحکام کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی، بے روزگاری، امن وامان کی خراب صورتحال اور بنیادی سہولیات کی کمی سے شدید پریشان ہیں، لہٰذا حکومت کو عوامی مسائل کے حل پر فوری اور سنجیدہ توجہ دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ملک میں جمہوری روایات، آئین و قانون کی حکمرانی، شفاف احتساب، انصاف کی فراہمی اور عوامی حقوق کے تحفظ پر یقین رکھتی ہے۔ پارٹی ملک کے تمام اداروں کے درمیان آئینی حدود میں رہتے ہوئے باہمی تعاون اور قومی مفاد کو مقدم رکھنے کی حامی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کیا جائے، نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں۔۔

صحبت پور، ضلع بھر میں خودساختہ مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی عروج پر، انتظامیہ بے بس

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور سمیت تحصیل پہنور سنہڑی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور سب ڈویژن تحصیل جیا خان میں خود ساختہ مہنگائی اور ذخیرہ اندوزی کے باعث عوام کی زندگی اجیرن ہو چکی ہے اور پرائس کنٹرول کمیٹی مکمل غیر فعال دکھائی دے رہی ہے۔

صحبت پور، تین صوبوں کو ملانے والی قومی شاہراہ فیض ٹو پائی کی نذر

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور تین صوبوں کو ملانے والی سڑک پانی کی نظر علاقہ کا زمینی رابطہ منقطع انتظامیہ کی نااہلی یا ریٹائر پروجیکٹ ڈائریکٹر کی نااہلی ایک رپورٹ کے مطابق صحبت پور کی تحصیل حیردین سے چند فرلانگ فاصلہ پر تین صوبوں بلوچستان، سندھ اور پنجاب کو ملانے والی قومی شاہراہ فیض ٹو پائی کی نظر ہوگیا جس کی وجہ سے گورناڑی سمیت بہت سے علاقوں کا زمینی رابطہ صحبت پور سے منقطع ہوچکا ہے فوٹوز کے لیے ضلعی انتظامیہ نے پائپ ڈالے جو ٹوٹ چکے ہیں۔

چھتر، حالیہ سیلابی بارشوں سے نصیرآباد اور چھتر میں شدید تباہی، میر شوکت

گھر، فصلیں اور واٹر کورسز تباہ، وزیراعلیٰ بلوچستان اور انتظامیہ سے فوری سروے و امدادی پیکیج کا مطالبہ

چھتر (پی پی آئی) سیاسی و سماجی شخصیت میر شوکت خان ہنگوئی نے کہا ہے کہ نصیرآباد کے مختلف علاقوں، تحصیل چھتر، فلیجی، تحصیل میر حسن، یونین کونسل شوری ڈرابی اور ملحقہ علاقوں میں حالیہ سیلابی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے۔ سیلابی ریلوں کے باعث لوگوں کے گھر، مال مویشی، فصلیں اور ذخیرہ شدہ اناج بہہ گئے، جس کے باعث متعدد خاندان شدید مشکلات کا شکار ہیں اپنے ایک بیان میں میر شوکت خان ہنگوئی نے کہا کہ سیلابی پانی سے زرعی زمینوں اور آبادیوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ یونین کونسل شوری ڈرابی کے علاقے میں واٹر کورسز بھی منہدم ہو گئے ہیں، جس سے زمینداروں اور کاشتکاروں کو مزید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں نقصانات کا فوری سروے کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ متاثرین کی بحالی اور امداد کے لیے عملی اقدامات کیے جاسکیں میر شوکت خان ہنگوئی نے وزیراعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان، کمشنر نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد، ونگ کمانڈر، اسسٹنٹ کمشنر اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا۔

نصیرآباد، چھتر ندی کے سیلابی ریلے سے یونین کونسل شوری ڈرابی میں بڑے پیمانے پر تباہی

سینکڑوں گھر زیر آب، متاثرہ خاندان دو روز سے کھلے آسمان تلے حکومتی امداد کے منتظر

نصیرآباد (پی پی آئی) ضلع نصیرآباد کے علاقے ربیع کینال اور یونین کونسل شوری ڈرابی بیرون میں تحصیل چھتر سے آنے والے شدید سیلابی ریلے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچا دی ہے، جس کے نتیجے میں سینکڑوں گھر زیر آب آ گئے اور متعدد خاندان بے گھر ہو گئے۔ متاثرین کے مطابق سیلابی پانی داخل ہونے سے گھروں، سامان اور روزگار کو شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ شدید گرمی اور بے سروسامانی کے عالم میں خواتین، بچے اور بزرگ گزشتہ دو روز سے کھلے آسمان تلے انتہائی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ متاثرہ خاندانوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ نصیرآباد سے فوری طور پر خوراک، پینے کے صاف پانی اور خیموں کی فراہمی کا زوردار مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ، مرکزی تنظیم تاجران کا مستونگ سے اغوا ہونے والے ڈرائیورز کی فوری بازیابی کا مطالبہ

کوئٹہ (پی پی آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے اغوا ہونے والے دونوں ڈرائیورز کی فوری اور بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مغوی ڈرائیورز نجی کمپنی کے ملازمین ہیں جو کوئٹہ۔ کراچی روٹ پر محنت مزدوری کر کے اپنے اہل خانہ کی ...

پانی ٹینکرز کو تنگ کرنا عوام کو سزا دینے کے مترادف ہے، سید صادق آغا

واسا پانی فراہم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے۔ پرائیویٹ ٹینکرز پر گزارا ہے، صوبائی نائب صدر

کوئٹہ (پی پی آئی) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کوئٹہ میں پانی کے شدید بحران پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی ادارہ واسا اربوں روپے کے وسائل خرچ کرنے کے باوجود شہریوں کو صاف اور وافر مقدار میں پانی فراہم کرنے میں ناکام ہو چکا ہے، جس کے باعث عوام اپنی بنیادی ضرورت پوری کرنے کے لیے مہنگے داموں پرائیویٹ پانی ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی افسوسناک امر یہ ہے کہ عوام کو پانی فراہم کرنے والے پرائیویٹ ٹینکرز کو بھی بعض ٹریفک پولیس اہلکار بلاجواز تنگ کرتے ہیں، جس کے باعث ٹینکر مالکان کو ہڑتال جیسے اقدامات پر مجبور ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ پانی انسان کی بنیادی ضرورت اور زندگی کا لازمی جزو ہے، اس کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ ناقابل قبول ہے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ اگر سرکاری ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر پا رہے تو کم از کم نجی شعبے کے ذریعے عوام کو پانی کی فراہمی میں رکاوٹیں پیدا نہ کی جائیں۔ عوام پہلے ہی شدید گرمی، پانی کی قلت اور مہنگائی کے باعث مشکلات کا شکار ہیں، ایسے میں پانی کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالنا عوامی مشکلات میں مزید اضافہ کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے پانی ٹینکرز ایسوسی ایشن کے جائز مطالبات تسلیم کیے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مثبت پیش رفت ہے، تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ مستقبل میں ایسے حالات دوبارہ پیدا نہ ہوں۔ انہوں نے اعلیٰ حکام، صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ ٹریفک پولیس اہلکاروں کو پابند بنایا جائے کہ وہ پانی ٹینکرز مالکان اور شہریوں کے ساتھ مہذب اور قانون کے مطابق رویہ اختیار کریں تاکہ شہریوں کو پانی کی فراہمی بلاتعطل جاری رہ سکے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ کوئٹہ میں پانی کے دیرینہ بحران کے مستقل حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر عملی اقدامات کرے، واسا ...

صحبت پور، تاریخ میں پہلی بار معذور افراد کا بورڈ سوشل ویلفیئر کی بجائے سول ہسپتال منتقل، شہری شدید خوار

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور کی تاریخ میں پہلی مرتبہ معذور افراد کا بورڈ سول ہسپتال میں ہوا ہمیشہ سوشل ویلفیئر آفس ہوا ہے۔ سول اسپتال معذور افراد ورشا گدھا گاڑی۔ پیدل کاندھے پر دو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے پر مجبور۔ تفصیلات کے مطابق ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا گیا صحبت پور کی دس سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ سول اسپتال میں معذور افراد کا بورڈ بنایا گیا اس سے قبل ڈاکٹرز سوشل ویلفیئر آفس آتے اب معذور افراد کے ورثا کی تکلیف میں اضافے کے لیے شہر سے باہر دو کلومیٹر سے زائد سفر ...

مانجھی پور، میر سلیم احمد خان کھوسہ کا اپنے حلقے میں ترقیاتی منصوبوں اور سڑکوں کی تعمیر کا آغاز

آمدورفت کی بہتری اور معیشت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات، علاقہ مکینوں اور سماجی حلقوں کی کارکردگی کی تعریف

مانجھی پور (پی پی آئی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے اپنے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے سڑکوں کی تعمیر، مرمت اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں پر تیزی سے کام شروع کروا دیا ہے، جس سے علاقے میں ترقی کا ایک نیا دور شروع ہونے کی توقع کی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر کی خصوصی دلچسپی سے مختلف علاقوں میں رابطہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی، بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری اور دیگر ترقیاتی منصوبوں پر عملی پیش رفت جاری ہے۔ ان منصوبوں سے عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ دیہی علاقوں کا شہروں سے رابطہ بھی مزید مضبوط ہوگا۔ علاقہ مکینوں نے میر سلیم احمد خان کھوسہ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ ترقیاتی منصوبے عوامی مسائل کے حل کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف آمدورفت میں آسانی ہوگی بلکہ تجارتی سرگرمیوں اور مقامی معیشت کو بھی فروغ ملے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئٹہ، سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی سید فیصل احمد یوم آزادی (14 اگست) کی تیاریوں کے سلسلے میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے ان کی رہائش گاہ میں علاقے کے معتبرین اور کثیر تعداد میں لوگ ملاقات کر رہے ہیں

جعفرآباد، ڈیرہ اللہ یار میں مبینہ پولیس مقابلہ، دو ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

ملزمان کے قبضے سے دو پستول اور موٹر سائیکل برآمد، مزید تفتیش کے لیے ہسپتال منتقل

جعفرآباد (پی پی آئی) جعفرآباد کے شہر ڈیرہ اللہ یار میں جمالی بائی پاس حبیب اللہ موڑ کے قریب پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مبینہ مقابلے کے بعد دو ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں گرفتار کر لیا ہے۔ ایس ایس پی جعفرآباد محمد معروف عثمان کے مطابق اطلاع ملی تھی کہ دو ڈاکو واردات کی نیت سے شہر کی طرف آ رہے ہیں، جس پر ایس ایچ او جاوید احمد کھوسہ نے پولیس ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچ کر کارروائی کی۔ پولیس کو دیکھتے ہی ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی، جس پر پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو ملزمان زخمی ہو کر گرفتار ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان کی شناخت جنید مغیری اور فیاض چھلگری کے نام سے ہوئی ہے، جن کے قبضے سے دو عدد ٹی ٹی پستول اور ایک عدد موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ زخمی ملزمان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ ان سے مزید تفتیش اور ان کے دیگر ممکنہ ساتھیوں کی تلاش کے لیے کارروائیاں جاری ہیں۔

جھل مگسی، گنداواہ شہر میں صفائی کا ابتر نظام، جگہ جگہ کچرے کے ڈھیر سے شہری پریشان

جھل مگسی (پی پی آئی) گنداواہ شہر جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر، شہری پریشان گنداواہ شہر میں صفائی کا نظام بدستور ابتر ہے۔ مختلف گلیوں اور محلوں میں کچرے کے ڈھیر، گندا پانی اور کیچڑ ہونے کی وجہ شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ صفائی نہ ہونے کے باعث نہ صرف آمدورفت متاثر ہو رہی ہے بلکہ تعفن اور بیماریوں کے پھیلنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا

ڈیرہ اللہ یار، مبینہ پولیس مقابلے میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد 2 ملزمان زخمی حالت میں گرفتار

اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد، ملزمان تاجر پیلاج سنگھ کی دکان پر ڈکیتی میں ملوث نکلے

ڈیرہ اللہ یار (پی پی آئی) ڈیرہ اللہ یار میں مبینہ پولیس مقابلے کے دوران فائرنگ کے تبادلے کے بعد پولیس نے دو ملزمان کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے اسلحہ اور مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ ایس ایس پی جعفرآباد محمد معروف عثمان کے مطابق یہ واقعہ جمالی بائی پاس پر حبیب اللہ موڑ کے قریب پیش آیا، جہاں رات گئے پولیس اور مسلح ملزمان کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ اطلاع ملنے پر ایس ایچ او تھانہ ڈیرہ اللہ یار جاوید کھوسہ اور ایگل اسکواڈ انچارج طارق علی بہرانی اپنی ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچے۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کر دی، جس پر پولیس کی جانب سے جوابی کارروائی کی گئی۔ فائرنگ کے نتیجے میں دو ملزمان زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ ایس ایس پی کے مطابق گرفتار زخمی ملزمان کی شناخت جنید مغیری اور فیاض چھلگری کے ناموں سے ہوئی ہے۔ ملزمان کے قبضے سے دو ٹی ٹی پستول اور ایک مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کی گئی ہے۔ پولیس نے زخمی ملزمان کو طبی امداد کے لیے ڈی ایچ کیو اسپتال ڈیرہ اللہ یار منتقل کر دیا، جہاں انہیں علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں ...

نصیرآباد، نوجوان نسل کو منشیات سے بچانے کے لیے فوری کریک ڈاؤن کیا جائے، میر محمد امین خان عمرانی

جرائم میں کمی پر ایس ایس پی اسد اللہ ناصر کی تعریف، منجھو شوری اور خان کوٹ میں منشیات فروشی کے خلاف اقدام کا مطالبہ

نصیرآباد (پی پی آئی) نصیرآباد کے خیرخواہ لیڈر، سابق صوبائی وزیر بلوچستان میر محمد امین خان عمرانی نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ ضلع نصیرآباد میں نوجوان نسل کو منشیات جیسے ناسور کی طرف دھکیلا جا رہا ہے، جس کی روک تھام کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں نصیرآباد میں موٹر سائیکل سنیچنگ، ٹریکٹر چوری، گھروں میں گھس کر موٹر سائیکلیں چوری کرنے اور دیگر جرائم کے واقعات میں تشویشناک اضافہ دیکھنے میں آیا، جس سے علاقے میں بدامنی کی فضا پیدا ہو گئی تھی۔ تاہم، جب ایس ایس پی نصیرآباد اسد اللہ ناصر نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں تو یہاں کی امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آنا شروع ہوئی۔ میر محمد امین خان عمرانی نے کہا کہ ایس ایس پی اسد اللہ ناصر نے ایک متحرک اور ذمہ دار پولیس افسر کی حیثیت سے خود مختلف تھانوں کے اچانک دورے کیے، گشت کا نظام بہتر بنایا اور تھانوں کی کارکردگی کا براہ راست جائزہ لیا۔ ان کی مؤثر نگرانی کے باعث ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز بھی پہلے کی نسبت زیادہ فعال ہوئے، جس کے نتیجے میں چوری، سنیچنگ اور دیگر جرائم میں واضح کمی آئی، اگرچہ ان کا مکمل خاتمہ ابھی باقی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب سب سے بڑا مسئلہ ضلع نصیرآباد، خصوصاً تھانہ منجھو شوری اور تھانہ خان کوٹ کی حدود میں منشیات فروشی، منشیات کی اسمگلنگ اور نوجوانوں میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کھیلوں اور صحت مند سرگرمیوں سے دور ہو کر منشیات کی لت میں مبتلا ہو رہے ہیں، جس کے باعث نہ صرف ان کی صحت تباہ ہو رہی ہے بلکہ قیمتی جانیں بھی ضائع ہو رہی ہیں۔۔

قلات، قومی شاہراہ مغلزئی کے مقام پر کار کی موٹر سائیکل کو ٹکر، 4 افراد زخمی

قلات (پی پی آئی) قومی شاہراہ پر مغلزئی کے قریب ایک تیز رفتار کار نے موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی، جس کے نتیجے میں 4 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والوں میں 3 موٹر سائیکل سوار اور ایک راہگیر شامل ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں اور پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمیوں کو فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر (ڈی ایچ کیو) ہسپتال ...

ڈھاڈر، اریگیشن آفس کے گیٹ پر ٹائم بم دھماکہ، گیٹ کو جزوی نقصان پہنچا

ڈھاڈر (پی پی آئی) ڈھاڈر میں اریگیشن آفس کے مین گیٹ پر ٹائم بم کا دھماکہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں آفس کے گیٹ کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا اور جائے وقوعہ سے تمام اہم شواہد اکٹھے کر لیے ہیں۔ ایس ایچ او ڈھاڈر پولیس نے بتایا کہ واقعے کی تمام پہلوؤں سے مزید تفتیش کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔

کوئٹہ، 55 ویں سالانہ کل پاکستان 'حق باھو کانفرنس' آج بعد نمازِ عصر منعقد ہوگی

ڈاکٹر سلطان الطاف علی کی صدارت، علامہ غضنفر حسنین تونسوی کا خصوصی خطاب اور لنگر کا اہتمام

کوئٹہ (پی پی آئی) 55 ویں سالانہ حق باھو کانفرنس آج بعد نماز عصر منعقد ہوگی کانفرنس کی صدارت بزم باھو بلوچستان کے نگران اعلیٰ پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی کریں گے خصوصی خطاب کے لئے علامہ غضنفر حسنین تونسوی تشریف لا رہے ہیں۔ بزم باھو بلوچستان کے اعلامیہ کے مطابق 55 ویں سالانہ کل پاکستان سلطان العارفین حق باھو کانفرنس آج دار العلوم جامعہ غوثیہ سلطانیہ وحدت کالونی تیسرا اسٹاپ بروری روڈ میں بعد نماز عصر منعقد ہوگی۔ کانفرنس کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی نگران اعلیٰ بزم باھو بلوچستان کریں گے جبکہ خصوصی خطاب کے لئے اہلسنت کے عظیم اسکالر حضرت علامہ غضنفر حسنین تونسوی تشریف لا رہے ہیں۔ کانفرنس میں بلوچستان بھر سے علما و مشائخ کی ایک بڑی تعداد شرکت و خطابات فرمائیں گے۔

اوستہ محمد، کسانوں کا محکمہ خوراک کی بحالی اور گندم کی سرکاری خریداری کے مراکز کے قیام کا مطالبہ

اوستہ محمد (پی پی آئی) بلوچستان کے زمینداروں اور کسانوں نے حکومت بلوچستان سے محکمہ خوراک کو فوری طور پر بحال کرنے اور گندم کی سرکاری خریداری کے مراکز دوبارہ فعال کرنے کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔ زمینداروں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بھاری اخراجات، مہنگی کھاد، بیج، ڈیزل، بجلی اور سخت موسمی حالات کے ...

اوستہ محمد، جناح روڈ پر دو گروپوں میں فائرنگ کا تبادلہ، ایک شخص شدید زخمی

شدید زخمی شخص کو لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا، پولیس کی قانونی کارروائی جاری

اوستہ محمد (پی پی آئی) اوستہ محمد کے علاقے جناح روڈ پر ایک ہی برادری کے دو گروپوں کے درمیان ناگہانی فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے۔ فائرنگ کے اس واقعے کے نتیجے میں ایک شخص شدید زخمی ہو گیا۔ عینی شاہدین اور پولیس کے مطابق زخمی شخص کو فوری طور پر مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی تشویشناک حالت کے پیش نظر ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعے کی مزید قانونی کارروائی شروع کر ...

نصیرآباد، پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں بجلی کے ٹاور کے قریب دھماکہ

دھماکے سے ٹاور کو جزوی نقصان، پولیس کی بھاری نفری کا جائے وقوعہ پر پہنچ کر معائنہ

نصیرآباد (پی پی آئی) نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں بجلی کے ٹاور کے قریب شدید دھماکہ ہوا ہے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد بجلی کے ٹاور کے نیچے نصب کر رکھا تھا، جس کے پھٹنے سے ٹاور کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش و مزید قانونی کارروائی کا آغاز

کوئٹہ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ پانی کے مسئلے کے حل کے حوالے سے واٹر ٹینکر ایسوسی ایشن کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
Daily AAINA Quetta
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر: نعیم الرحمان خیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ❋ Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر و پبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سکوائر پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 9-13/28 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

دریائے ڈینیوب کے کنارے

سرور منیر راؤ

سفر انسان کو صرف نئی دنیا سے متعارف نہیں کراتا بلکہ اپنے وطن کو ایک نئے زاویہ نگاہ سے دیکھنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ میں برطانیہ اور یورپ کے مطالعاتی دورے پر ہوں، یورپ کے دل میں واقع ہنگری کا دارالحکومت بوداپیسٹ ان چند شہروں میں شامل ہے جو اپنے حسن سے زیادہ اپنی تہذیب، اپنے نظم اور اپنی اجتماعی دانش سے متاثر کرتے ہیں۔

یہ شہر دیکھنے والے کو محض خوبصورت عمارتوں، تاریخی قلعوں اور دلکش مناظر کا تحفہ نہیں دیتا بلکہ ایک خاموش پیغام بھی دیتا ہے کہ قومیں وسائل سے نہیں، رویوں سے عظیم بنتی ہیں۔ دریائے ڈینیوب کا نیلگوں پانی صدیوں سے اس شہر کی رگوں میں زندگی دوڑا رہا ہے۔ ایک کنارے پر پہاڑیوں میں آباد بودا ہے اور دوسرے کنارے پر جدید شہری زندگی کا مرکز پیسٹ۔ ان دونوں کو ملانے والے پل صرف دو کناروں کو نہیں بلکہ ماضی اور حال کو بھی جوڑتے ہیں۔

بوداپیسٹ کی گلیوں میں چلتے ہوئے بار بار یہ احساس ہوتا ہے کہ ترقی کا راز صرف بلند وبالا عمارتوں یا جدید انفراسٹرکچر میں نہیں بلکہ شہری شعور میں پوشیدہ ہے۔ یہاں ٹریفک کا شور کم اور قانون کی آواز زیادہ سنائی دیتی ہے۔

سڑکیں صاف ہیں، عوامی نقل وحمل منظم ہے، تاریخی ورثہ محفوظ ہے اور شہری اپنی ذمے داری کو ریاست پر احسان نہیں بلکہ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ یہی وہ چھوٹی چھوٹی اقدار ہیں جو کسی بھی قوم کی بڑی کامیابیوں کی بنیاد بنتی ہیں۔

ہنگری کی تاریخ میں بڑے اتار چڑھاو ہو رہے ہیں۔ سلطنتوں کے عروج وزوال، دو عالمی جنگوں کی تباہ کاریوں، کمیونسٹ نظام اور سیاسی تبدیلیوں کے طویل ادوار کے باوجود اس قوم نے مایوسی کو اپنی شناخت نہیں بننے دیا۔ انھوں نے ماضی کو محفوظ رکھا مگر مستقبل کو اسیر نہیں ہونے دیا۔ یہی وہ سوچ ہے جس نے بوداپیسٹ کو یورپ کے خوبصورت ترین اور باوقار دارالحکومتوں میں شامل کر دیا۔ ایک پاکستانی کی حیثیت سے جب میں اس شہر کو دیکھتا ہوں تو میرے ذہن میں مسلسل اپنے وطن کا نقشہ ابھرتا ہے۔ پاکستان بھی قدرتی حسن، نوجوان آبادی، تاریخی ورثے اور بے شمار امکانات سے مالا مال ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ترقی یافتہ قومیں قانون کو طاقتور بناتی ہیں جب کہ ترقی پذیر معاشروں میں اکثر طاقتور قانون سے بالاتر دکھائی دیتے ہیں۔ یہی فرق قوموں کی رفتار کا تعین کرتا ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کہ یورپ کے پاس صرف وسائل زیادہ ہیں۔ اصل سرمایہ ان کا ادارہ جاتی استحکام، تعلیم، تحقیق، شفاف حکمرانی اور اجتماعی نظم ہے۔ جب معاشرہ قانون کی بالادستی کو اپنی اجتماعی ثقافت بنا لیتا ہے تو پھر دریا بھی خوشحالی لاتے ہیں، پل بھی ترقی کی علامت بنتے ہیں اور شہر بھی دنیا کے لیے کشش کا مرکز بن جاتے ہیں۔ ڈینیوب کے کنارے کھڑے ہو کر مجھے بار بار دریائے سندھ یاد آیا۔ دریا تو دونوں عظیم ہیں، پانی بھی دونوں کا زندگی بخشتا ہے لیکن اصل فرق ان معاشروں کی ترجیحات میں ہے۔۔

دہشت گردی کا خاتمہ اب قریب ہے؟

عثمان دموہی

اس میں شک نہیں کہ اس وقت وطن عزیز مختلف الاقسام کے مسائل کا شکار ہے، سب سے بڑا چیلنج ملکی سلامتی کو درپیش ہے۔ ہمارا دشمن وطن عزیز کے قیام کے وقت سے ہی ہماری آزادی کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ اسی دشمن کے تعاون سے ملک میں دہشت گردی نے ایک ہنگامی صورت حال پیدا کر دی ہے۔

دہشت گردی اور روز بہ روز بڑھتی ہوئی مہنگائی سے کون سا پاکستانی ہوگا جو پریشان نہیں ہوگا، مگر ایسے وقت میں سب سے اہم ہی نہیں بلکہ ہماری ملکی سلامتی کے لیے ایک تاریخی اہمیت کا واقعہ رونما ہوا ہے، وہ ہماری قوم کے غیر متزلزل اتحاد کا مظہر ہے، ہماری قوم ویسے تو ہمیشہ سے ہی متحد ہے مگر حال ہی میں ملک کے جید علما کرام نے ایک ساتھ اور ایک پیش امام کی اقتدا میں نماز ادا کر کے ملک میں قومی یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کیا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ ہماری یکجہتی نہ صرف ہماری بقا بلکہ ہمارے ملک کی سلامتی کی ضامن ہے۔ ہمارے علما اور قوم کی یکجہتی کو دیکھ کر یقیناً ہمارا دشمن نہ صرف گھبرا گیا ہوگا بلکہ وہ اپنے مذموم مقاصد کو بھی اب ناقابل عمل سمجھنے لگا ہوگا۔ اس وقت بلوچستان میں دہشت گردی کے مسئلے نے ملک وقوم کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ اس نے دشمن کو ضرور خوش کیا ہوگا مگر اس کے ساتھ ہی ہماری حکومت نے دہشت گردی کے خلاف آپریشن شعبان شروع کر کے دشمن کو نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ کی دہشت گردی کے منصوبوں پر سوچ وبچار میں ڈال دیا ہوگا۔

اس وقت آپریشن شعبان پوری طاقت اور دلیری سے جاری ہے اور اس کے نتیجے میں اب تک متعدد دہشت گرد جہنم واصل ہو چکے ہیں۔ اس آپریشن نے یقیناً دشمن کے لیے ایک نئی مصیبت کھڑی کر دی ہے کیونکہ اب دہشت گردوں کے لیے پہاڑوں میں چھپنا اور وہاں کئی کئی دن بسیرا کرنا مشکل ہو گیا ہے۔

پہلے یہ ہوتا تھا کہ دہشت گردوں کے خلاف جب بھی کارروائی کی جاتی تھی وہ پہاڑوں پر جا کر چھپ جاتے تھے لیکن اب دہشت گردوں کے لیے زمین تو زمین، پہاڑ بھی محفوظ نہیں رہے ہیں۔ اس طرح اب ان کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں رہی ہے۔

اس سے اب دہشت گردی کو سپورٹ کرنے والے ملک میں موجودہ وطن دشمن بھی بہت ناامید ہوئے ہوں گے اور اب دہشت گردوں کے لیے حقیقت میں کوئی محفوظ جگہ نہیں رہی ہے، البتہ اب وہ سول آبادی میں ضرور اپنی کمین گاہیں بنا سکتے ہیں مگر لگتا ہے ایسا کر کے وہ اپنے پیروں پر کلہاڑی ماریں گے کیونکہ بلوچستان کے عوام جو ان کی دہشت گردی سے تنگ آ چکے ہیں، ان کی موجودگی کی اطلاع ضرور خفیہ ایجنسیوں تک پہنچائیں گے۔

یہ تو حقیقت ہے کہ اس بھارت اور افغانستان اسپانسرڈ دہشت گردی سے بلوچستان کے عوام سخت پریشان ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اس دہشت گردی کا ایسا سر کچلا جائے کہ یہ پھر کبھی صوبے کی ترقی اور ان کے جان ومال کے لیے خطرہ نہ بن سکے مگر یہ شاید ہماری ماضی کی حکومتوں کی کوتاہی رہی کہ وہ اس فتنے کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سدباب کرنے میں زیادہ سرگرم نہیں رہی ہیں۔ یہ شاید اس لیے بھی ہوا ہے کہ وہاں کے بااثر سیاسی وڈیرے ہماری حکومتوں کو دہشت گردوں کا مکمل صفایا کرنے سے روکتے رہے ہیں، یہ لوگ دہشت گردوں کے اصل محافظ اور مددگار خفیہ طور پر بنے رہے ہیں۔ یہ دہشت گرد آزادی کی بات کرتے ہیں، یہ دوسرے ملک کے کرائے کے دہشت گرد پہلے خود کو تو دشمن ملک کی غلامی سے آزاد کرا لیں پھر بلوچستان کا سوچیں۔

ان دہشت گردوں کو سی پیک منصوبے کو دراصل ناکام بنانے کے لیے ہائر کیا گیا ہے، حالانکہ بلوچستان کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ سی پیک منصوبہ ان کے خوشحال اور تابناک مستقبل کا ضامن ہے مگر بس یہی بات ان دہشت گردوں کے آقاں کو چبھتی ہے کہ اگر بلوچستان خوشحال ہو گیا تو پھر ان کے پاکستان مخالف پراپیگنڈے کا کیا بنے گا اور پھر اگر ایسا ہوا تو ان کی تو دکانیں ہی بند ہو جائیں گی، کیوں کہ دشمن انھیں اس وقت جو نواز رہا ہے وہ ساری نوازشات بھی ختم ہو جائیں گی چنانچہ سی پیک منصوبے کو مکمل ہونے اور گوادر بندرگاہ کو پاکستان کی سب سے بڑی، اہم اور مصروف بندرگاہ بنانے کے منصوبے کو روکنا ان کے لیے ان کی روزی روٹی کا معاملہ بن گیا ہے۔ بلوچستان کے دانشور اس بات کو خوب جانتے ہیں۔ وہ ساری صورت حال اور دشمن کے ہتھکنڈوں کو خوب سمجھتے ہیں۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں ان کے صوبے کو دہشت گردی کے ذریعے بدحال رکھنے کا ایک مقصد مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک کی مدد کرنے کا پاکستان سے بدلہ لینا ہے مگر پاکستان تو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنا فرض ادا کر رہا ہے، اگر دشمن بلوچوں کو آزادی ہی دلانا چاہتا ہے تو پھر صرف پاکستانی بلوچوں پر ہی مہربان کیوں ہے، وہ ایران اور افغانستان میں بسے بلوچی علاقوں کے بلوچوں کو کیوں نظرانداز کر رہا ہے؟

مگر دہشت گرد آقاں کے انداز سے واضح ہے کہ ان کا افغانستان یا ایران کے بلوچ علاقوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ دہشت گردی صرف پاکستان کے لیے ہے مگر کیوں؟ اس وقت آپریشن شعبان بھرپور انداز سے جاری ہے مگر کسی کو اس میں رکاوٹ نہ ڈالنے دی جائے۔ بی ایل اے، طالبان کی بھی مدد کر رہے ہیں مگر اب افغانستان میں طالبان کے ظلم وستم کے خلاف ایک نئی جاندار تحریک شروع ہو چکی ہے جس سے طالبان کا ظلم اور دہشت گردی سے بھرپور اقتدار اب ختم ہوتا نظر آ رہا ہے۔

جوان دریاؤں کے کنارے آباد ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ہمارے پاس کیا نہیں بلکہ سوال یہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے، کیا ہم اسے دیانت، نظم اور وژن کے ساتھ بروئے کار لا رہے ہیں؟

بوداپیسٹ میرے لیے صرف ایک سیاحتی منزل نہیں بلکہ ایک فکری تجربہ ہے۔ اس شہر نے مجھے یہ احساس دلایا کہ تہذیب صرف عجائب گھروں میں محفوظ نوادرات کا نام نہیں بلکہ روزمرہ زندگی میں قانون کی پاسداری، صفائی، برداشت، وقت کی قدر اور قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینے کا نام ہے۔ سفر ختم ہو جائے گا، تصاویر محفوظ ہو جائیں گی، یادیں بھی وقت کے ساتھ دھندلا جائیں گی مگر بوداپیسٹ کا ایک سوال شاید ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا: اگر ایک قوم جنگوں، بحرانوں اور سیاسی اتار چڑھاو کے باوجود اپنے شہروں کو دنیا کے لیے مثال بنا سکتی ہے تو کیا پاکستان اپنی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود ایسا نہیں کر سکتا؟

شاید اس سوال کا جواب ہم سب کو مل کر تلاش کرنا ہوگا۔

بازار میں مصنوعی چہروں کی اتنی بھرمار ہو گئی ہے کہ اصل چہرہ صرف وہی پہچان سکتے ہیں جن کی عمر، روخان کی طرح چہرے پڑھنے میں گزری ہے ورنہ حالت یہ ہو گئی ہے کہ بڑے روشن چہروں کے پیچھے انتہائی بھیانک چہرے چھپے ہوتے ہیں۔

دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے کہ فرقہ ملامتیہ کے صوفی ہوتے ہیں جو دکھاتے کم اور کرتے زیادہ ہیں، بظاہر معمولی لیکن حقیقت میں خاص، بہت ہی خاص ہوتے ہیں۔ کام کرتے ہیں، نام کی پروا نہیں کرتے، نہ ستائش کی تمنا رکھتے ہیں نہ صلے کی پروا اور روخان یوسفزئی کی اس کتاب میں بھی ایسی شخصیات کی کمی نہیں جو بظاہر ملنگ اور درویش لگتے ہیں لیکن حقیقت میں شاہ و شہنشاہ ہوتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لیے احمد فراز نے کہا ہے کہ

ڈھونڈ اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی
یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

شخصیات پختونخوا

سعداللہ جان برق

شخصیات پختونخوا یہ روخان یوسفزئی کی تازہ ترین تالیف ہے جو اردو میں چھپی ہے اور اس وقت میرے سامنے پڑی ہے۔ روخان یوسفزئی کے بارے میں جب بھی کچھ کہنے یا لکھنے کا موقع آتا ہے تو یہی کہتا ہوں کہ میں اس میں ہمیشہ خود کو دیکھتا ہوں۔ جن دشوار گزار راستوں، جان لیوا اونچ نیچ اور بے پناہ کٹھنائیوں سے میں گزر کر آیا ہوں، ویسے ہی راستوں سے روخان یوسفزئی بھی گزر کر آیا ہے۔

بقول منیر نیازی:

اک اور دریا کا سامنا تھا منیر مجھ کو
میں اک دریا کے پار اترا تو میں نے دیکھا

اور یہ دریا پانی کے نہیں تھے اور نہ ہی ہمیں کوئی کشتی یا سفینہ میسر تھا بلکہ یہ جگر مرادآبادی کے دریا تھے یا قرۃ العین حیدر کے۔

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجیے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

لیکن یہ عشق کے دریا بھی نہیں تھے، ظالم زندگی کے ظالم دریا تھے۔ طرح طرح کی محرومیوں، مجبوریوں اور مزدوریوں کا ایک طویل سفر تھا۔ ہم دونوں کا تعلق اس طبقے سے ہے، جسے ہینڈ ٹو ماوتھ کہتے ہیں۔ پشتو میں اس کے لیے کہا جاتا ہے، کہ

کتہ باندے کٹوئی باندے
کتہ کوزہ کٹوئی لانڈے

ترجمہ) بوجھ سر پر تو ہانڈی بھی چولہے سر۔ بوجھ اتارا تو ہانڈی بھی چولہے سے اتری۔ روزانہ بونا، روزانہ کاشنا اور روزانہ کھانا (دونوں کا اس طبقے سے تعلق نہیں جو اجداد کی کمائیوں پر عیش کرتے ہیں اور ہاتھ پیر ہلائے بغیر سب کچھ پا لیتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ ہر اچھائی میں برائی اور ہر برائی میں اچھائی کا کوئی نہ کوئی پہلو بھی ہوتا ہے، اگر کوئی اسے ڈھونڈ پائے تو Flora& Fauna۔

اس پر مشقت، پر صعوبت اور پر مجبوری جدوجہد کا اچھا پہلو یہ ہے کہ انسان زندگی کو، انسانوں کو اور دنیا کو بہت قریب سے دیکھ لیتا ہے، بھوگ لیتا ہے اور پوری طرح پہچان لیتا ہے کہ کس کس پردے کے پیچھے کیا بلکہ کیا کیا ہے۔

کس کس نیکی کے پیچھے کیا کیا برائیاں ہیں اور کس برائی کے پیچھے کیا اچھائیاں ہوتی ہیں اور کتنے چھوٹے چھوٹے لوگوں کے اندر کتنے بڑے بڑے لوگ ہوتے ہیں اور کتنے بڑے بڑے لوگ کتنے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جھونپڑوں اور کھنڈروں میں کتنے بڑے بڑے ہیرے مل جاتے ہیں اور کن کن عالیشان محلات میں کتنے بدرنگ، بدبودار کنکھجورے ہوتے ہیں۔

اب مثال کے طور زیادہ تر لوگ تو جب کوئی بولتا ہے تو سچ اور جھوٹ کو پہچان لیتے ہیں لیکن ہم کسی کے بولنے سے پہلے جان لیتے ہیں کہ اب یہ کونسا جھوٹ یا سچ بولے گا۔ اور روخان یوسفزئی نے تو بہت سارے شخصیات کو کتابوں کی طرح پڑھا ہے، جانتا ہے کہ خوبصورت مجلد منقش مجلدوں کے اندر کیا ہے اور سستی، کم قیمت قسم کی غیر مجلد اور پھٹی پرانی نظر آنے والی کتابوں میں کیا کیا کچھ ہے اور آج کا معاشرہ تو یوں بن چکا ہے کہ اسے اگر شوکیسوں کا زمانہ کہیے تو بجا ہوگا کہ تقریباً پچاس فیصد لوگ گھر سے نکلتے ہوئے ایک شوکیس بن کر یا ایک شوکیس پہن کر نکلتے ہیں۔ مرشد نے بھی کہا ہے کہ

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا

اور یہ پتہ تب چلتا ہے جب انسان چہروں کو پڑھنے کا علم حاصل کرتا ہے۔ اور روخان یوسفزئی نے یہ علم بھرپور طریقے پر حاصل کیا ہے کہ اس کی عمر ہی چہروں کو پڑھنے میں گزری ہے۔ چہروں کا سلسلہ بھی آج کل کچھ عجیب سا بن گیا ہے۔

کاکروچ جنتا

جاوید قاضی

بھارتی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے جین زی کو کروچ قرار دیا

اندرا گاندھی نے اپنے دور حکومت میں ہندوستان میں ایمرجنسی نافذ کی تھی۔ ان کی حکومت کے بعد کسی ڈکٹیٹر نے نہیں بلکہ ایسی ایمرجنسی نریندر مودی نے لاگو کی۔ مودی صاحب کے اس اقدام کو ہندوستان کی جین زی (Gen Z) نے چیلنج کر دیا ہے۔

پتہ یہ چلا ہے کہ ہندوستان میں اظہار رائے کی آزادی اور احتجاج کرنے کے بنیادی اور آئینی حقوق منجمد تھے۔ وزیراعظم نریندر مودی حکومت نے نوجوانوں کے اس احتجاج کو پرزور طریقے سے روکا۔ یاد رہے کہ بھارتی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے جین زی کو کروچ قرار دیا۔

اس لفظ کے بعد یہ ایسے متحد ہوئے جس کا گمان بھی نہ تھا۔ یہ کاکروچ جنتا پارٹی، پارلیمنٹ میں اپوزیشن سے زیادہ مودی صاحب کے خلاف طاقتور ہو گئی۔ اس بات کا اندازہ بھی نہ تھا، ایک ایسی پارٹی جو رجسٹرڈ بھی نہیں ہے اور نہ ہی اس پارٹی کے لیے اب تک کوئی عہدیدار نامزد ہوا ہے لیکن ان کا جنون ہے۔ اب یہ نوجوان اس میدان میں اکیلے نہیں ہیں کیونکہ راہول گاندھی اور ان کی بہن پریانکا گاندھی بھی ان کی حمایت کر رہی ہیں۔ یقیناً اروندھتی رائے بھی ان کی حمایتی ہوں گی، اسی طرح انجیت دیکھے، سورو داس، آفرین نواز، دیپک بلیان، رتنا سنگھ اور سونم وانچک جیسے لوگ جو سیکولر ہندوستان کی سوچ رکھتے ہیں، وہ تمام لوگ اس پارٹی کی حمایت کریں گے۔

اس کا نتیجہ کیا ہوگا کچھ کہنا قبل از وقت ہے، مگر اپنی گیارہ برس کی حکومت میں مودی صاحب نے اپنے خلاف ایسی مزاحمت کا سامنا پہلی بار کیا ہے جو کاکروچ جنتا پارٹی نے ان کے خلاف شروع کی ہے۔ آخر کار انھیں اپنے وزیر تعلیم سے استعفا لینا پڑا۔

یہ پارٹی نوجوانوں کی پارٹی ہے اور جین زی پر مشتمل ہے، یہ پارٹی سوشل میڈیا کی پاور ہے۔ مصنوعی ذہانت کی پیداوار ہے۔ ہندوستان، امریکا اور چین کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے جہاں مصنوعی ذہانت اپنی مضبوط جڑیں بنا رہی ہے۔ اب جین زی کو ہندو انتہا پرستی کے بیانیے سے کنٹرول نہیں کیا جا سکتا، پاکستان دشمنی میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آگ کو نہیں بھڑکایا جا سکتا۔

ایسا ہی انقلاب کچھ سال قبل سری لنکا میں بھی آیا تھا۔ اس انقلاب کا ہراول دستہ بھی جین زی تھے۔ بنگلا دیش اور نیپال میں بھی نوجوان سڑکوں پر نکلے۔ آج سے پندرہ سال پہلے ایسے ہی احتجاج عرب ممالک میں بھی ہوئے جو تحریر اسکوائر پر جا ٹھہرے لیکن پھر Spring Revolution آگے بڑھ نہ سکا، وہ اس لیے کہ اس انقلاب میں مسلم معاشروں میں قائم نظریاتی دیواریں توڑنے کی صلاحیت نہیں تھی۔

ہندوستان ایک سیکولر ملک تھا مگر ایل کے ایڈوانی نے اس سیکولر ازم کی بنیادیں ہلا دیں۔ اس نے تیس سال قبل گجرات سے یاترا کا آغاز کیا اور ہزاروں میل سفر طے کر کے ایودھیا (اتر پردیش) میں بابری مسجد کو مسمار کروایا، جہاں اب ایک سیکولر ملک کے وزیراعظم یعنی مودی صاحب نے ریاست کی نگرانی میں رام مندر بنوایا۔ مودی کے لیے ہندوستان کو یرغمال بنانا اتنا آسان نہیں۔

ہندوستان کی آزادی کے بعد ہندوستان کو فوراً آئین دے دیا گیا۔ جہاں مسلسل جمہوریت رائج رہی سوائے اس دور کے جب اندرا گاندھی نے ہندوستان پر ایمرجنسی لاگو کی۔ ہندوستان کی سپریم کورٹ کے فل بنچ نے کیشوانندا کیس جیسے عظیم عدالتی فیصلے نے روکا۔ اندرا گاندھی کے فاشزم کو روکا۔ اس کیس کی پیروی کیشوانندا بھارتی، کلدیپ نیر اور کئی سیکولر سول سوسائٹی کے ممبران کی تھی جو پابند سلاسل ہوئے۔

مجھے یہ گمان ہے کہ احتجاج کی یہ لہر ہندوستان تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس کی پہنچ اور رسائی سرحد پار تک جائے گی۔ ہندوستان کی جمہوریت اور خارجہ پالیسی جس کی بنیادیں جواہر لعل نہرو نے رکھی تھیں، ان بنیادوں کو مودی نے جس طرح سے ہلایا ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اور ڈیڑھ ارب کی آبادی والے ملک کو ایک کروڑ کی آبادی والے ملک اسرائیل کے ساتھ لا کھڑا کیا ہے۔ مودی سرکار نے مہاتما گاندھی کے ہندوستان کس قدر چھوٹا بنا دیا۔

ہم فرض کرتے ہیں کہ جو تضادات آزادی کے وقت مسلمان اور ہندوؤں کے درمیاں پیدا ہوئے، وہ تضادات اگر نہ ہوتے تو آج ہندوستان اور پاکستان امن سے رہ رہے ہوتے۔ ہمارے ان تضادات نے بر صغیر میں غربت پھیلا دی۔ سامراجی طاقتوں نے ہماری دشمنی کو استعمال کر کے ہمیں قرضوں کے جال میں پھنسا دیا۔ ہمیں سرد جنگ میں دھکیل کر اپنے مقاصد حاصل کیے۔

تاریخ کروٹ بدلتی ہے، اپنی لے میں چلتی ہے۔ چین کو برطانیہ اپنا غلام نہیں بنا سکا۔ ان زمانوں میں چین، برطانیہ کا غلام بن جاتا تو کیا ہوتا؟ ایران بھی کسی کا غلام نہ بن سکا۔ یہ غلامی جو ہندوستان کے اوپر مسلط ہوئی وہ اورنگزیب کے کمزور دور کا شاخسانہ تھی History۔

اورنگزیب بادشاہ نے سیکولر بنیادوں کو ہلایا۔ ہندوستان کمزور ہوا، داراشکوہ کی موت نے شاہی خاندان کو تقسیم کر دیا، اندرونی بغاوتوں نے سر اٹھایا، سکھوں نے بغاوت کی، مرہٹوں نے بغاوت کی، پھر اس طرح پلاسی کے بعد ٹیپو سلطان کی شہادت ہوئی۔

دہلی پر محمد شاہ رنگیلے جیسے حکمرانوں کی حکمرانی قائم ہوئی، پھر ایران کے بادشاہ نادر شاہ نے شمالی ہند کے شہروں اور راج دھانی دلی پر حملہ کیا۔ ہندوستان میں قتل وغارت اور لوٹ مار کا بازار گرم ہوا، ہر طرف انارکی، لاقانونیت اور وار لارڈز کا راج تھا، اسی دور ابتلا وانتشار میں رہی کسر احمد شاہ ابدالی کی آمد اور لوٹ مار وقتل غارت نے نکال دی۔

اس وقت ہندوستان بیسیوں بلکہ سیکڑوں راجواڑوں میں تقسیم تھا، اگر سازشوں کے جال بن کر ہمیں غلامی کے طوق نہ پہنائے جاتے تو آج ہم دنیا کی عظیم طاقت ہوتے۔ یہ تاریخ کے بے رحم فیصلے تھے۔

پاکستان کے تاریخی پس منظر میں جو پاکستان کی سب سے بڑی بدنصیبی تھی وہ تھی آئین کی غیر موجودگی۔ پھر جنرل ضیا الحق کا آنا جس نے سیکولر پاکستان کی بچی کچی بنیادوں کو مسمار کر دیا۔ ہندوستان کی آزاد دانشور اروندھتی رائے، جو سیکولر ہندوستان کا نظریہ رکھتی ہیں اور مانی شنکر یہ گمان کرتے ہیں کہ ہندوستان کے سیکولرازم کو جنرل ضیا الحق کی انتہا پرست بیانیہ نے نقصان پہنچایا، کیونکہ ہندوستان کے انتہا پرست ہندو سیاست میں کبھی طاقتور نہیں بن سکے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کی سیاست میں جنرل ضیا الحق کا ماڈل متعارف کروایا۔ آج اس ماڈل کو مودی صاحب لے کر چلے ہیں۔ پہلے گجرات میں ہندو مسلم کش فسادات کروائے، مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی اور آج پورے ہندوستان میں مسلمان اور اقلیتیں غیر محفوظ ہیں۔ جین زی نے کاکروچ جنتا پارٹی کی بنیاد رکھ کر، مودی کی نفرت اور انتہا پرستی کے بیانیہ کو چیلنج کر دیا ہے۔

جین زی، دراصل ہندوستان کو RSS سے آزاد کروانا چاہتی ہے۔ وہ اس حق میں ہندوستان ایک سیکولر ملک تھا اور دوبارہ ہندوستان میں سیکولرازم آنا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے بعد ہندوستان کے اندر ان کی جمہوریت اس دنیا میں اپنے راستوں کا تعین کر رہی ہے۔

جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی نہیں بلکہ اقلیت کے حقوق کی حفاظت کا نام بھی ہے۔ امبیڈکر نے اسی خطرے کی طرف اشارہ کیا تھا کہ آئین کی کامیابی اس کے الفاظ سے زیادہ اس پر عمل کرنے والوں کے کردار پر منحصر ہے۔

ہندوستان کے موجودہ حالات کو اسی وسیع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، جماعتیں بنتی اور بکھرتی رہتی ہیں، رہنما آتے اور چلے جاتے ہیں مگر قوموں کی اصل طاقت ان کے عوام ہوتے ہیں، اگر عوام کے دل میں اعتماد باقی رہے تو ریاست مضبوط رہتی ہے۔۔

عوام کی طاقت

زاہدہ حنا

تاریخ کے اوراق پلٹتے ہوئے بار ہا یہ احساس ہوتا ہے کہ اقتدار کی سب سے بڑی غلط فہمی یہی ہوتی ہے کہ وہ خود کو دائمی سمجھنے لگتا ہے۔ رویے بدلنے لگتے ہیں، حفاظتی حصار مضبوط ہوتے جاتے ہیں، دربار چاپلوسوں سے بھرنے لگتا ہے اور حکمرانوں کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ کر لیں، عوام اندھوں کی طرح ان کی پوجا کریں گے، مگر تاریخ کبھی کسی ایک فرد، کسی ایک جماعت یا کسی ایک اقتدار کی جاگیر نہیں رہی۔

اس کی نبض ہمیشہ عوام کے ہاتھ میں رہی ہے، وہ عوام جو بظاہر کمزور ہوتے ہیں، منتشر دکھائی دیتے ہیں مگر جب اپنے حق، اپنی عزت اور اپنی آزادی کے لیے کھڑے ہو جائیں تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں بھی ان کے سامنے بے بس ہو جاتی ہیں۔

ہمارے پڑوسی ملک ہندوستان میں آج جو سیاسی بے چینی دکھائی دے رہی ہے، اسے صرف ایک جماعت یا ایک رہنما کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔ اصل سوال اس سے کہیں بڑا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جمہوریت کیا صرف انتخابات کا نام ہے یا پھر جمہوریت عوام کے اعتماد، اختلاف رائے کے احترام، اداروں کی آزادی اور شہریوں کی آواز سے اپنا وجود حاصل کرتی ہے؟ اگر عوام کو صرف ووٹ ڈالنے کا حق ملے مگر سوال پوچھنے کا حق چھین جائے تو کیا جمہوریت اپنی روح برقرار رکھ سکتی ہے۔

برصغیر کی آزادی کی جدوجہد ہمیں یہی سبق دیتی ہے۔ برطانوی سامراج دنیا کی سب سے بڑی طاقتوں میں شمار ہوتا تھا۔ اس کے پاس فوج تھی، سرمایہ تھا، قانون تھا اور دنیا بھر پر حکومت کرنے کا غرور بھی۔ مگر اس کے مقابلے میں کھڑے ہونے والے عام لوگ تھے۔

کسان، مزدور، طالب علم، عورتیں، ادیب اور بے شمار گمنام انسان۔ ان کے ہاتھوں میں بندوقیں نہیں تھیں مگر ان کے دلوں میں آزادی کی خواہش تھی۔ آخر کار فتح اسی خواہش کی ہوئی۔

شاید اسی لیے گاندھی جی عوام کی اخلاقی قوت پر یقین رکھتے تھے اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر بار بار یہ یاد دلاتے تھے کہ آئین صرف کتاب کا نام نہیں بلکہ ایک زندہ سماجی معاہدہ ہے جس کی حفاظت عوام کے شعور سے ہوتی ہے۔

اقتدار کی ایک عجیب نفسیات ہوتی ہے، وہ اپنے گرد ایسے لوگوں کا ہجوم جمع کر لیتا ہے جو ہر فیصلے کو درست اور ہر نعرے کو مقبول ثابت کرتے رہتے ہیں۔ یوں حکمران یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ خاموشی رضامندی ہے، اختلاف سازش ہے اور اکثریت ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گی، لیکن تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ خاموشی کے اندر کبھی کبھی برسوں کا غصہ، مایوسی اور بے بسی پل رہی ہوتی ہے جو ایک دن اچانک عوامی طاقت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

دنیا کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری ہوئی ہے۔ عرب دنیا میں ایک معمولی سے سبزی فروش کی بے بسی نے ایسی آگ بھڑکائی جسے دنیا نے عرب اسپرنگ کے نام سے یاد کیا۔ تیونس سے اٹھنے والی یہ لہر، مصر، لیبیا، یمن اور شام تک پہنچی۔

ہر ملک کا انجام مختلف تھا۔ کہیں آمریتیں ختم ہوئیں، کہیں خانہ جنگی نے امیدوں کو نگل لیا، کہیں نئے اقتدار نے پرانے نظام کی جگہ لے لی لیکن ایک حقیقت پوری دنیا نے دیکھی کہ جب لاکھوں لوگ سڑکوں پر آ جائیں تو اقتدار کے مضبوط سے مضبوط ستون بھی لرزنے لگتے ہیں۔ عوامی مزاحمت ہر بار مثالی انجام تک نہیں پہنچتی مگر وہ یہ ضرور ثابت کرتی ہے کہ خوف ہمیشہ کے لیے انسان کو خاموش نہیں رکھ سکتا۔

بنگلہ دیش کی حالیہ عوامی تحریک نے بھی یہی سبق دیا۔ طلبہ ہوں یا عام شہری، جب معاشی مشکلات، سیاسی جبر اور ناانصافی ناقابل برداشت ہو جائے تو لوگ اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔ تحریک کے نتائج پر مختلف آرا ہو سکتی ہیں لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ عوامی قوت نے ایسے اقتدار کو بھی ہلا کر رکھ دیا جو خود کو مضبوط اور ناقابل شکست سمجھتا تھا۔ اقتدار بدل جائے یا نہ بدلے، عوام کی خاموشی ضرور ٹوٹ جاتی ہے اور یہی کسی بھی جمہوریت کا سب سے اہم لمحہ ہوتا ہے۔ سری لنکا کی تصویر ابھی زیادہ پرانی نہیں ہوئی۔ معاشی بحران نے جب عام آدمی کی زندگی اجیرن کر دی، بجلی، ایندھن، خوراک اور دوائیں نایاب ہونے لگیں تو لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ دنیا نے دیکھا کہ صدارتی محل جو کبھی طاقت کی علامت سمجھا جاتا تھا، عوام کے قدموں کی آہٹ سے خالی ہو گیا۔ اس سے تمام مسائل حل نہیں ہوئے، نہ ہی بحران ایک دن میں ختم ہوا لیکن یہ منظر تاریخ میں محفوظ ہو گیا کہ عوام کے سامنے اقتدار کی دیواریں ہمیشہ قائم نہیں رہتیں۔

پھر امریکا کی Occupy Wall Street تحریک کو کون بھول سکتا ہے، وہ کوئی انقلاب نہیں تھا، نہ اس نے حکومت گرائی اور نہ سرمایہ داری کا نظام بدل دیا، لیکن اس نے دنیا کو ایک نیا سوال دیا۔ اس نے بتایا کہ اگر دولت چند ہاتھوں میں سمٹ جائے، اگر معیشت عام انسان کے بجائے صرف طاقتور طبقات کی خدمت کرنے لگے تو احتجاج صرف غریب ملکوں میں نہیں ہوتا، دنیا کی سب سے طاقتور معیشت میں بھی لوگ سڑکوں پر آتے ہیں۔ بعض تحریکیں اقتدار نہیں گراتیں مگر شعور کو بیدار کر دیتی ہیں اور شعور کی بیداری اکثر کسی بھی سیاسی تبدیلی سے زیادہ دیرپا ثابت ہوتی ہے۔ ان تمام مثالوں میں ایک قدر مشترک ہے۔ نتائج مختلف تھے، راستے مختلف تھے، کامیابیاں اور ناکامیاں بھی مختلف تھیں مگر عوام کی طاقت ہر جگہ ایک حقیقت بن کر سامنے آئی۔ عوام ہمیشہ ہر جنگ نہیں جیتتے مگر ان کے سامنے کوئی اقتدار ہمیشہ کے لیے نہیں ٹھہرتا۔ مزاحمت کبھی فوری فتح نہیں لاتی لیکن وہ حکمرانوں کے اس یقین کو ضرور توڑ دیتی ہے کہ ان کی طاقت ہمیشہ قائم رہے گی۔

ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلاتا ہے۔ اس کی اصل طاقت اس کی آبادی نہیں بلکہ اس کا تنوع ہے۔ مختلف مذاہب، زبانیں، ثقافتیں اور نظریات ایک ہی آئینی چھت کے نیچے جمع ہیں۔ یہی ہندوستان کا حسن بھی ہے اور اس کی آزمائش بھی۔ جب اختلاف کو دشمنی میں بدل دیا جائے، جب سوال کو بغاوت سمجھ لیا جائے اور جب تنقید کو غداری کا نام دیا جائے تو جمہوریت کی روح کمزور ہونے لگتی ہے، چاہے انتخابات باقاعدگی سے ہوتے رہیں۔

مجھے ایمرجنسی کا دور یاد آتا ہے، اس وقت بھی بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ ریاست کی طاقت ہر آواز کو خاموش کر سکتی ہے مگر چند ہی برس بعد عوام نے اپنے ووٹ سے تاریخ کا رخ بدل دیا۔ اس واقعے نے ثابت کیا کہ جمہوریت کی سب سے بڑی خوبی بھی ہے کہ وہ اپنی غلطیوں کی اصلاح خود کر سکتی ہے بشرطیکہ عوام کو بولنے، کہنے اور فیصلہ کرنے کا حق حاصل رہے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ عوام کی طاقت صرف حکومتیں بدلنے میں نہیں ہوتی۔ اصل طاقت ایک ایسے سماج کی تعمیر میں ہوتی ہے جہاں انصاف ہو، مکالمہ ہو، برداشت ہو اور قانون سب کے لیے برابر ہو، اگر احتجاج نفرت میں بدل جائے، اگر اختلاف تشدد میں تبدیل ہو جائے اور اگر سیاست صرف انتقام کا دوسرا نام بن جائے تو عوامی طاقت بھی اپنا اخلاقی جواز کھو دیتی ہے۔

بقیہ 1

دو ملاقاتوں میں دوطرفہ تعلقات، تجارت اور علاقائی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ دونوں ممالک تعلقات کو مزید مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور امریکا کے درمیان پارلیمانی روابط کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے اور امریکی کانگریس دونوں ممالک کے تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہے۔اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ پاکستان اور امریکا علاقائی امن، استحکام اور خوشحالی کے لیے مل کر کام کر رہے ہیں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے گزشتہ سال پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ بندی میں سہولت کاری کا کردار ادا کیا، جبکہ اسلام آباد اور واشنگٹن کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط رواں سال جون میں ممکن ہوئے۔وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکا پاکستان کی سب سے بڑی سنگل کنٹری برآمدی منڈی ہے، گزشتہ مالی سال دونوں ممالک کے درمیان تجارت کا حجم 4.9 ارب ڈالر رہا، جسے آئندہ پانچ برسوں میں 20 ارب ڈالر تک بڑھانے کی صلاحیت موجود ہے۔انہوں نے مزید بتایا کہ پاکستان امریکی کپاس اور سویابین کے بڑے درآمد کنندگان میں شامل ہے، جبکہ ملک امریکی ہائیڈروکاربنز کے لیے بھی ایک اہم منڈی کے طور پر ابھر رہا ہے۔اسحاق ڈار کے مطابق اس وقت پاکستان میں 80 سے زائد امریکی کمپنیاں مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہیں، جبکہ متعدد امریکی کمپنیاں ٹیکنالوجی، معدنیات، توانائی اور دفاع کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع کا جائزہ لے رہی ہیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان مکالمے، سفارتکاری اور تنازعات کے پرامن حل کی پالیسی پر عمل جاری رکھے گا۔

بقیہ 2

کا نام دے سکتے ہیں، میرپور کے عوام کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اپنے ووٹ سے پیپلز پارٹی کو اکثریت دلوائی، لیکن لگ رہا ہے ریاست کا ہر فیصلہ ن لیگ کو ترجیح دے رہا ہے، اس کا نقصان کشمیر، پاکستان اور اس کے عوام کا ہو رہا ہے۔ان کا کہنا تھا ریاست کو فیصلہ کرنا ہے کہ ان کے لیے قومی مفاد زیادہ اہم ہے یا ن لیگ کا مفاد، ہم قومی مفاد میں ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑے ہیں، ن لیگ کے مفاد میں نہیں، آنکھیں کھولیں، ن لیگ کے مفاد کے نام پر پاکستان کا کیا حال ہوا، کشمیر کے ساتھ کیا کر رہے ہیں، یہ آزاد کشمیر ہے، اسے کبھی بھی مقبوضہ کشمیر نہیں بننے دیں گے، کیا چاہتے ہیں کہ پونچھ آزاد کشمیر کا نہیں مقبوضہ کشمیر کا لگے۔انہوں نے کہا کہ انٹرنیٹ بند کرنے سے یہ آزاد کشمیر نہیں مقبوضہ کشمیر لگے گا، کیا آپ سمجھتے ہیں کہ تمام سیاسی پارٹیاں بیوقوف ہیں، کیا کشمیر کے عوام نہیں جانتے، ان کے ساتھ آپ کیا کر رہے ہیں، یہ دھاندلی کی کہانی آج سے شروع نہیں ہوئی، قومی مفاد کو تشکیل کر ن لیگ کے مفاد کو ترجیح دینا آج سے شروع نہیں ہوا، ہمیں چاہیے کہ صاف و شفاف الیکشن کرائیں، کشمیر کاز کو بچانے کے لیے پیپلز پارٹی کی مفاہمتی پالیسی تسلیم کرنا پڑے گی۔چیئرمین پیپلز پارٹی کا کہنا تھا ہم اپنے ہی ساتھیوں کی جانیں ضائع ہوتے نہیں دیکھ سکتے، آپ نے پیپلز پارٹی کے کارکن کو مارا لیکن اس کے باوجود ان کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں، میں انہیں نہیں چھوڑوں گا، آپ کو حق دلا کر رہوں گا۔بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا سکیورٹی کے باوجود 30 پولنگ اسٹیشنز پر حملے کیسے ہوئے؟ایک دو حلقوں پر ہو جائے تو مان لیں، پورے 30 پولنگ اسٹیشنز پر حملے کیسے مان لیں، آپ نے مرحلہ وار الیکشن دھاندلی کے لیے کرائے، ان لوگوں نے وہی کام کیا جو انہوں نے پچھلے الیکشن میں کیا، اب کسی کو اپنے حق پر ڈاکہ نہیں ڈالنے دیں گے۔

بقیہ 3

سہولیات کی بہتری سے متعلق مختلف تجاویز سے آگاہ کیا۔ملاقات میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور سیکرٹری صحت مجیب الرحمن پانیزئی بھی موجود تھے وفد میں پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کوئٹہ کے صدر ڈاکٹر نذیر اچکزئی، سینئر نائب صدر ڈاکٹر کامیار خان، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شعیب بلوچ، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے ڈاکٹر حفیظ مندوخیل، ڈاکٹر علی جان، ڈاکٹر عادل، ڈاکٹر مزمل جبکہ الائیڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے جمال شاہ شامل تھے اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پائیدار اور مؤثر اصلاحات متعارف کرائی جا رہی ہیں تاکہ ڈاکٹرز، طبی عملے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے تاریخ میں پہلی مرتبہ ڈاکٹرز کو بڑے پیمانے پر ترقیاں دے کر ان کی پیشہ ورانہ خدمات کا اعتراف کیا ہے۔حکومت ڈاکٹرز کے جائز مسائل سے آگاہ ہے اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ڈاکٹرز معاشرے کا انتہائی قابل احترام طبقہ ہیں اور انسانی جانوں کے تحفظ کی عظیم ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔انہوں نے ڈاکٹرز پر زور دیا کہ وہ کسی بھی ایسے عمل کا حصہ نہ بنیں جو غریب اور نادار مریضوں کے لیے مشکلات یا تکلیف کا باعث بنے کیونکہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اور طبی برادری باہمی تعاون، اعتماد اور مسلسل مشاورت کے ذریعے صحت کے شعبے کو مزید مؤثر، شفاف اور عوام دوست بنانے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں گے وفد نے ڈاکٹرز کے مسائل سننے، صحت کے شعبے کی بہتری کے لیے مشاورتی عمل جاری رکھنے اور ان کے جائز مطالبات پر مثبت پیش رفت کی یقین دہانی کرانے پر وزیراعلیٰ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 4

کے 6 افراد سے اسٹیٹ بینک کی مقررہ حد سے زیادہ غیر ملکی کرنسی برآمد ہوئی، کرنسی اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔

بقیہ 5

بھی وابستہ ہے، یہی شعبے ملک کو ترقی کی نئی منازل تک پہنچائیں گے۔اسلام آباد میں 2 روزہ انڈس روبوٹکس اینڈ آٹونومس سسٹمز ایکسپو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں حکومت ڈیجیٹل نیشن پاکستان کے وژن پر عمل پیرا ہے، جس کا مقصد ٹیکنالوجی کو قومی ترقی، روزگار اور معاشی مسابقت کا بنیادی ذریعہ بنانا ہے۔انہوں نے کہا کہ دنیا تیزی سے ذہین ٹیکنالوجی کے دور میں داخل ہو رہی ہے، جہاں مصنوعی ذہانت اور روبوٹکس صنعت، زراعت، لاجسٹکس، انفراسٹرکچر، قدرتی آفات سے نمٹنے اور قومی سلامتی سمیت مختلف شعبوں میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جو ممالک ان ٹیکنالوجیز میں مہارت حاصل کریں گے، وہی مستقبل کی معیشت کی قیادت کریں گے، جبکہ پاکستان نے محض صارف بننے کے بجائے رہنما بننے کا راستہ اختیار کیا ہے۔شزا فاطمہ نے بتایا کہ رواں سال پاکستان کی آئی سی ٹی برآمدات میں تقریباً 21 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ ملک نے آئی ٹی یو کی سائبر سکیورٹی درجہ بندی، ای گورنمنٹ ڈویلپمنٹ انڈیکس اور آئی سی ٹی ڈویلپمنٹ انڈیکس میں بھی نمایاں بہتری حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، مصنوعی ذہانت، اختراعی نظام، اسٹارٹ اپس اور نوجوانوں کی مہارتوں میں سرمایہ کاری کر رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ رواں سال تقریباً 10 لاکھ نوجوانوں کو بنیادی ڈیجیٹل مہارتوں سے لے کر ریمسی کوڈنگ اور چپ ڈیزائن جیسے جدید شعبوں میں تربیت دی گئی ہے۔وزیر آئی ٹی نے کہا کہ قومی اے آئی پالیسی اور ڈیجیٹل اے آئی اینشی ایٹو کے تحت ڈیٹا، کمپیوٹنگ، محفوظ انفراسٹرکچر اور جدید ٹیکنالوجی کے پورے نظام کو مضبوط بنایا جا رہا ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ روبوٹکس کے لیے مزید سینٹرز آف ایکسیلنس، حقیقی ماحول میں آزمائشی مراکز، اسٹارٹ اپس کیلئے مالی معاونت، سرکاری خریداری کے مواقع اور بین الاقوامی کمپنیوں کے ساتھ ٹیکنالوجی کی منتقلی پر مبنی شراکت داری ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خودمختاری اب صرف سرحدوں کے دفاع سے نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجیز پر ملکی مہارت اور اختیار سے بھی وابستہ ہے، اور یہی شعبے ملک کو ترقی کی نئی منازل تک پہنچائیں گے۔

بقیہ 6

کارروائی بھی کی گئی تاہم مستقل اصلاحات نہ ہوسکیں، اس کے بعد 2019 میں رتوڈیرو میں بچوں میں ایچ آئی وی کا ہولناک آؤٹ بریک سامنے آیا جہاں ایک ہزار سے زائد افراد وائرس سے متاثر ہوئے جن میں 80 فیصد سے زائد بچے تھے۔عالمی ادارہ صحت سمیت بین الاقوامی اداروں نے بھی اس واقعے کو غیر معمولی قرار دیا جبکہ تحقیقات میں غیر محفوظ انجکشن اور استعمال شدہ سرنجوں کے دوبارہ استعمال کو بنیادی وجوہات میں شامل کیا گیا۔اس کے بعد مئی 2026 میں خیرپور کے گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں دو درجن سے زائد ایچ آئی وی سے متاثرہ بچوں کو لائے جانے کا معاملہ سامنے آیا جس نے ایک مرتبہ پھر سندھ میں بچوں میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ پر سنگین سوالات کھڑے کر دیئے۔دوسری جانب کراچی کے کلثوم بائی ولیکا ہسپتال میں نومبر 2025 سے بچوں میں ایچ آئی وی کے کیسز سامنے آنا شروع ہوئے اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے اس معاملے پر متعلقہ حکام نے غفلت کا اعتراف کرتے ہوئے ملوث افراد کے خلاف کارروائی بھی کی تاہم صحت عامہ کے ماہرین نے بتایا کہ محض انفرادی کارروائیاں اس مسئلے کا مستقل حل نہیں بلکہ نظامی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ماہرین کے مطابق ان تمام بڑے آؤٹ بریکس میں ایک مشترکہ عنصر غیر محفوظ طبی طریقہ کار، خصوصاً استعمال شدہ سرنجوں کا دوبارہ استعمال، انفیکشن کنٹرول میں خامیاں اور نگرانی کے نظام کی کمزوری ہے۔اگر ہر بڑے سانحے کے بعد مؤثر اصلاحات نافذ کردی جاتیں تو بعد کے واقعات کو بڑی حد تک روکا جاسکتا تھا۔صحت عامہ کے ماہرین کے مطابق بار بار رونما ہونے والے یہ واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہر سانحے کے بعد وقتی اقدامات تو کیے گئے مگر بنیادی اصلاحات اور مضبوط نگرانی کا نظام قائم نہیں ہوسکا جس کے باعث ایچ آئی وی کا پھیلاؤ مسلسل ایک سنگین عوامی صحت کے بحران کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔رواں سال اپریل میں میڈیکل مائیکروبائیولوجی اینڈ انفیکشس ڈیزیز سوسائٹی آف پاکستان نے کراچی میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ملک میں ایچ آئی وی کے تیزی سے بڑھتے ہوئے پھیلاؤ پر ایک تفصیلی وائٹ پیپر جاری کیا تھا، اس وائٹ پیپر میں خبردار کیا گیا تھا کہ پاکستان میں 2010 کے بعد ایچ آئی وی سے متاثرہ افراد کی تعداد میں 4.3 گنا اضافہ ہوچکا ہے جب کہ ایڈز سے ہونے والی سالانہ اموات بھی کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔رپورٹ میں واضح کیا گیا تھا کہ ملک میں صرف 21 فیصد متاثرہ افراد کی تشخیص ہو رہی ہے جبکہ محض 16 فیصد مریض علاج تک پہنچ پا رہے ہیں۔

بقیہ 7

رکھا تھا۔ذرائع کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران گردشی قرض میں ہونے والے 400 ارب روپے کے بہاؤ کو سبسڈی کی مد میں ایڈجسٹ کیا جانا تھا، آئی ایم ایف اور پاکستان کی معاشی ٹیم کے درمیان مذاکرات میں زیرو ان فلو ہدف طے کیا گیا تھا جس کے تحت گردشی قرض کو 1600 ارب روپے تک محدود رکھنا تھا۔ذرائع کے مطابق گزشتہ مالی سال میں پاور سیکٹر کے گردشی قرض میں تقریباً 480 ارب روپے کا مزید اضافہ ہوا جبکہ وزارت خزانہ نے گردشی قرض کی ایڈجسٹمنٹ کے لیے تقریباً 350 ارب روپے فراہم کیے، اس کے باوجود مجموعی طور پر 130 ارب روپے سے زائد کا اضافہ گردشی قرض کے مجموعی اسٹاک میں شامل ہوا، اس اضافی رقم کو ایڈجسٹ کرنے کیلئے متعلقہ وزارت ورکنگ کر رہی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ حکومت کو توقع ہے کہ آئندہ اقتصادی جائزے تک گردشی قرض کو دوبارہ 1600 ارب روپے کی مقررہ حد تک لانے کا ہدف حاصل کر لیا جائے گا۔

بقیہ 8

ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور انہوں نے پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان دوطرفہ تعلقات کے مزید فروغ پر اطمینان کا اظہار کیا۔سپیکر نے کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان کے درمیان برادرانہ تعلقات باہمی احترام اور مشترکہ اقدار پر استوار ہیں، دونوں برادر ممالک کے درمیان عوامی سطح پر روابط سمیت دوطرفہ تعلقات میں اضافہ خوش آئند ہے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان اہم عالمی و علاقائی امور پر یکساں موقف رکھتے ہیں، دونوں برادر ممالک نے علاقائی و عالمی پارلیمانی فورمز پر ہمیشہ ایک دوسرے کے موقف کی حمایت کی ہے، آذربائیجان میں پاکستانی طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد دونوں برادر ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے عوامی روابط کی عکاس ہے۔سپیکر سردار ایاز صادق نے دونوں برادر ممالک کے درمیان پارلیمانی تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔آذربائیجانی سفیر نے سپیکر قومی اسمبلی کی جانب سے تعریفی کلمات پر اظہار تشکر کیا اور انہوں نے اپنی مدت سفارت کے دوران ملنے والی عزت اور محبت پر پاکستان کی حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کیا۔آذربائیجانی سفیر نے دونوں برادر ممالک کے مابین پارلیمانی روابط کے فروغ کے لیے سپیکر سردار ایاز صادق کی کاوشوں کو سراہا اور دونوں برادر ممالک کے مابین مستقبل میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

بقیہ 9

وسائل نے کہا کہ پاکستان کو ایک جانب سیلابی صورتحال تو دوسری جانب پانی کی قلت جیسے چیلنجز کا سامنا ہے جبکہ فوڈ سکیورٹی کا معاملہ بھی اہم نوعیت کا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تمام چیلنجز ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اس لیے پانی کے وسائل کے مؤثر انتظام ناگزیر اور ملک میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔میاں معین وٹو نے مختلف آبی منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ دیامر بھاشا ڈیم بڑا منصوبہ ہے جس میں 6.4 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے، داسو منصوبہ بھی اہم نوعیت کے آبی منصوبوں میں شامل ہے جبکہ مہمند ڈیم میں تقریباً ایک ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہوگی، ان منصوبوں کی تکمیل سے نہ صرف پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ پانی کی فراہمی بھی بہتر ہوگی۔انہوں نے کہا کہ کراچی کا کے فور منصوبہ بھی اہم نوعیت کا حامل ہے جو رواں سال کے اختتام یا آئندہ سال تک مکمل ہو جائے گا جس سے شہر میں پانی کی فراہمی بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 10

کرتے ہوئے الیکشن کمیشن سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔راجہ پرویز اشرف نے اپنے بیان میں الزام عائد کیا کہ متعدد پولنگ اسٹیشنوں پر پیپلز پارٹی کے پولنگ ایجنٹس کو زبردستی باہر نکالا گیا، مسلح افراد کے ذریعے انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے اور مبینہ جعلی ووٹنگ کی شکایات بھی سامنے آئی ہیں جو انتہائی سنگین نوعیت کی ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن ایل اے 12 کے متنازع پولنگ اسٹیشنوں کے نتائج فوری طور پر روکے اور شفاف تحقیقات کرائے۔انہوں نے کہا کہ تحقیقات کے بعد متاثرہ پولنگ اسٹیشنوں پر فوج کی نگرانی میں دوبارہ پولنگ کرائی جائے تاکہ انتخابی عمل پر عوام کا اعتماد بحال ہو۔سابق وزیراعظم نے کہا کہ آزادانہ اور شفاف انتخابات ہر امیدوار اور ووٹر کا بنیادی جمہوری حق ہیں لہٰذا عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ ڈالنے کی کسی بھی کوشش کو قبول نہیں کیا جائے گا۔راجہ پرویز اشرف نے چیف الیکشن کمشنر آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا کہ وہ شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے تمام امیدواروں کو مساوی انتخابی ماحول فراہم کریں اور دوبارہ پولنگ مکمل ہونے تک حلقے کے حتمی نتائج کا اعلان نہ کیا جائے۔

بقیہ 11

لی۔محکمہ موسمیات نے بتایا کہ کشمیر میں 28 جولائی کی رات سے 5 اگست تک تیز ہواؤں اور گرج چمک سے بارش ہوسکتی ہے، 29 جولائی سے اسلام آباد، راولپنڈی، مری، لاہور اور دیگر علاقوں میں بارش کا امکان ہے جب کہ 31 جولائی سے بہاولپور، بہاولنگر، خانپور، ڈی آئی خان اور دیگر علاقوں میں بارش متوقع ہے۔اس کے علاوہ 29 جولائی سے 5 اگست تک خیبرپختونخوا میں بارش ہوسکتی ہے، گلگت بلتستان میں 28 جولائی کی شام سے 6 اگست تک تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ بارش اور 31 جولائی سے 3 اگست تک بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش متوقع ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق 31 جولائی سے 2 اگست تک سندھ کے مختلف اضلاع میں بارش ہوسکتی ہے، بدین، ٹھٹھہ، کراچی اور سجاول کے اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ بارشوں کے باعث ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ہے، 30 جولائی سے 4 اگست کے دوران نشیبی علاقوں میں اربن فلڈنگ کا خطرہ ہے۔دوسری جانب بارشوں کے حوالے سے موسمیاتی ماہرین کے مطابق ہوا کا شدید کم دباؤ ڈپریشن کی صورت میں شمال مغربی خلیج بنگال میں ہے، سسٹم انتہائی آہستہ رفتار سے مغرب اور شمال مغرب کی جانب بڑھ رہا ہے۔موسمیاتی ماہرین کے مطابق بین الاقوامی موسمیاتی ماڈل سسٹم کے 3 مختلف ٹریکس دکھا رہے ہیں، ایک ٹریک کے مطابق سسٹم 30 یا 31 جولائی کو راجستھان کے قریب آ کر رک سکتا ہے، راجستھان کے قریب رکنے کی صورت میں تھرپارکر اور ملحقہ اضلاع میں بارش ہوسکتی ہے۔ماہرین کے مطابق دوسرے ٹریک کے تحت سسٹم گجرات سے بحیرہ عرب میں آسکتا ہے، بحیرہ عرب میں سسٹم کی موجودگی سے کراچی میں بھی بارش کا امکان رہے گا جب کہ تیسرے ٹریک کے تحت یہ سسٹم جنوب پنجاب کی جانب بھی بڑھ سکتا ہے، سسٹم کا سندھ کے قریب آنے کا امکان بہت زیادہ نہیں، آئندہ آنے والے دنوں میں سسٹم کے ٹریک سے متعلق پیشگوئی کی جاسکے گی۔

بقیہ 12

13 حلقوں کے مکمل غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج آ گئے ہیں جن کے مطابق 9 حلقوں پر مسلم لیگ (ن) اور 4 حلقوں پر پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی۔غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق حلقہ ایل اے 1 میرپور 1، حلقہ ایل اے 4 میرپور 4، حلقہ ایل اے 5 بھمبر 1، حلقہ ایل اے 6 بھمبر 2، حلقہ ایل اے 7 بھمبر 3، حلقہ ایل اے 9 کوٹلی 2، حلقہ ایل اے 11 کوٹلی 4، حلقہ ایل اے 12 کوٹلی 5، حلقہ ایل اے 13 کوٹلی 6 سے (ن) لیگ کامیاب ہوئی۔حلقہ ایل اے 2 میرپور 2، ایل اے 3 میرپور 3، حلقہ ایل اے 8 کوٹلی 1 اور حلقہ ایل اے 10 کوٹلی 3 سے پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی۔

بقیہ 13

سے اہم پیش رفت ہوئی۔گوادر پرو کے مطابق وفد کا پہلا پڑاؤ پاکستان کے معروف سٹی آف فینز، یعنی گجرات میں تھا، جہاں پنجاب کے وزیر برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری چوہدری شافع حسین اور گجرات کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نورالعین نے ان کا استقبال کیا۔دونوں شہروں کی معاشی اور ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال کے بعد وفد نے معروف مقامی کمپنیوں رائل فین اور ٹریڈ لائن فرنیچر کا دورہ کیا۔ان دوروں کے ذریعے وفد کو گجرات کی صنعتی صلاحیت، سپلائی چین اور مارکیٹ کی صورتحال کا براہ راست مشاہدہ کرنے کا موقع ملا، جس سے لوڈی کی کمپنیوں کو پاکستان کی تیزی سے ترقی کرتی تجارتی منڈی میں توسیع کے امکانات بہتر انداز میں سمجھنے میں مدد ملی۔رپورٹ کے مطابق 21 جولائی کو لوڈی اور گجرات کے درمیان باضابطہ طور پر سسٹر سٹی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے جس سے دونوں شہروں کے تعلقات ایک نئی سطح پر پہنچ گئے۔اسی روز لوڈی کونسل فار دی پروموشن آف انٹرنیشنل ٹریڈ اور پاکستانی ہنان چیمبر آف کامرس کے درمیان دوستی اور تعاون کے معاہدے پر بھی دستخط کیے گئے، جس کے ذریعے کاروباری رابطوں اور تبادلوں کے لیے ایک طویل المدتی پلیٹ فارم قائم کیا گیا۔رپورٹ کے مطابق دستخط کی تقریب میں لاہور میں چین کے قونصل جنرل ژن یان بھی موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاہدے، جو چین اور پاکستان کے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر کیے گئے ہیں، سی پیک 2.0 کے تحت ذیلی قومی سطح پر تعاون کی ایک عملی مثال ہیں۔ان شراکت داریوں سے دونوں ممالک کے درمیان صنعتی تکمیل، اقتصادی تعاون اور عوامی روابط مزید مضبوط ہوں گے۔دورے کے دوران نائب میئر یانگ وی نے وزیر شافع حسین کو ستمبر 2026 میں چانگشا میں منعقد ہونے والی ہنان انٹرنیشنل سسٹر سٹی اکنامک اینڈ ٹریڈ کانفرنس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔بعد ازاں وفد نے کیو اے بی ای انڈسٹریل پارک کا دورہ کیا، جہاں جوتوں اور ٹیکسٹائل کی تیاری سے متعلق صنعتی تنصیبات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔وفد نے متعلقہ انفراسٹرکچر، سرمایہ کاری کی پالیسیوں اور لوڈی کی جدید اسکیل اور نئے مواد کی صنعت میں مہارت کے ساتھ ہم آہنگی کے مواقع کا بھی جائزہ لیا۔اس دورے نے پیداواری صلاحیت، سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے شعبوں میں مستقبل کے تعاون کیلئے اہم بنیاد فراہم کی۔رپورٹ کے مطابق دورے کے اختتام پر نائب میئر یانگ وی نے کہا کہ اس مشن کا مقصد صرف انفرادی منصوبوں کو آگے بڑھانا نہیں بلکہ طویل المدتی تعاون کے لیے مضبوط پلیٹ فارم قائم کرنا اور کاروباری شراکت داری کے پائیدار مواقع پیدا کرنا ہے۔

بقیہ 14

ہیں۔شہید اہلکار پاکستان بازار تھانے میں تعینات تھے اور دوران ڈیوٹی جرائم پیشہ عناصر کا مقابلہ کرتے ہوئے جان کا نذرانہ پیش کیا۔خاندانی ذرائع کے مطابق شہید کانسٹیبل محمد حسن گلشن بہار کے رہائشی تھے ان کا آبائی تعلق سکھر سے تھا اور وہ غیر شادی شدہ تھے۔وہ آٹھ بہن بھائیوں میں ساتویں نمبر پر تھے جن میں پانچ بھائی اور تین بہنیں شامل ہیں۔شہید اہلکار کی والدہ نے روتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے اپنے تمام بچوں کی محنت سے پرورش کی تاہم محمد حسن سے انہیں خاص لگاؤ تھا۔انہوں نے کہا کہ ان کی بیٹی بھی محمد حسن سے بے حد محبت کرتی تھیں اور اس کی اچانک جدائی نے پورے خاندان کو غم میں مبتلا کر دیا ہے۔والدہ کے مطابق پیر کی رات جب محمد حسن ڈیوٹی پر جانے کے لیے تیار ہو رہا تھا تو انہوں نے اسے اس روز چھٹی کرنے کا مشورہ دیا مگر اس نے یہ کہتے ہوئے انکار کر دیا کہ ڈیوٹی پر جانا ضروری ہے۔چند گھنٹوں بعد انہیں اس کی شہادت کی خبر ملی جس نے پورے خاندان کو سوگ میں ڈبو دیا۔یاد رہے کہ محمد حسن اورنگی ٹاؤن کے علاقے میں پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے کے دوران شدید زخمی ہوئے تھے اور ہسپتال منتقل کیے جانے کے دوران جام شہادت نوش کر گئے تھے۔ان کی شہادت پر پولیس افسران، ساتھی اہلکاروں اور اہل علاقہ نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ان کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔

بقیہ 15

سنگ میل عبور کرتے ہوئے عالمی سطح پر اپنی اہمیت منوا رہا ہے، مالی سال 2026 میں آئی ٹی اور آئی سی ٹی برآمدات 21 فیصد اضافے کے ساتھ ریکارڈ 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔آئی ٹی شعبے نے 3.9 ارب ڈالر کا تجارتی سرپلس حاصل کیا، جو پاکستان کے سروسز شعبے کی تاریخ کا سب سے بڑا سرپلس ہے، مالی سال 26 میں فری لانسرز کی ترسیلات 78 فیصد اضافے کے ساتھ 1.76 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ڈیجیٹل مہارتوں، ٹیکس مراعات، فارن کرنسی اکاؤنٹس اور اسکل ڈویلپمنٹ جیسے حکومتی اقدامات سے آئی ٹی شعبے کی ترقی کو فروغ ملا ہے، حکومت نے قومی اے آئی پالیسی 2025 متعارف کرائی، جبکہ 2030 تک اے آئی تحقیق اور خودمختار کمپیوٹنگ کیلئے ایک ارب ڈالر مختص کیے ہیں۔ہری پور میں سینو پاک سینٹر فار اے آئی اور نسٹ میں نیشنل سینٹر آف اے آئی تعلیم، تحقیق اور ترقی کو فروغ دے رہے ہیں، ایس آئی ایف سی کی معاونت اور حکومتی اصلاحات پاکستان کو عالمی ڈیجیٹل معیشت میں مؤثر مقام دلانے میں معاون ثابت ہو رہی ہیں۔

بقیہ 16

ہدایت پر میجر یاسر نے ربیع کینال یونین کونسل شوری ڈرابی بیرون سمیت دیگر سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور جاری امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اس موقع پر ایف سی بلوچستان کے جوانوں نے سیلاب متاثرین میں ٹینٹ، راشن، پینے کا صاف پانی اور دیگر ضروری اشیائے ضرورت تقسیم کیں۔میجر یاسر نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ایف سی بلوچستان (نارتھ) مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور امدادی سرگرمیاں مسلسل جاری رہیں گی انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں تک امداد کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے سیلاب متاثرین نے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد کو سراہتے ہوئے بروقت ریلیف سرگرمیوں پر اظہار تشکر کیا۔متاثرین کا کہنا تھا کہ مشکل حالات میں امدادی سامان کی فراہمی سے انہیں بڑی مدد ملی ہے ایف سی بلوچستان (نارتھ) حکام کے مطابق متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ضرورت کے مطابق مزید امدادی اقدامات بھی جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 17

موجود تھے۔نثار احمد بگٹی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات رؤف بلوچ اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی نے سختی سے ہدایات جاری کی ہیں کہ ٹینڈرنگ کے عمل کو شفاف بنایا جائے اور آج بلوچستان کے 6 ڈسٹرکٹ میں مختلف کاموں کیلئے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر جمع کرائے جنہیں ٹھیکیداروں کی موجودگی میں اوپن کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ٹینڈر ملنے کے بعد کام کے معیار اور اسے بروقت کرنے کیلئے اقدامات کریں تاکہ لوگ شہری ترقیاتی کاموں سے فائدہ اٹھاسکیں۔انہوں نے کہا کہ سیکرٹری اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ کے احکامات کی روشنی میں ترقیاتی کاموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور جو بھی ٹھیکیدار ترقیاتی کاموں میں ناقص میٹریل استعمال کریگا اسکے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔اس موقع پر ٹھیکیداروں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے صاف اور شفاف طریقے سے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر اوپن کرنے پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی اور ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساتھ نثار احمد بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 18

بی ٹی، بیشتر مقامات پر صورتحال معمول پر آ گئی ہے۔پی ڈی ایم اے کے مطابق دریائے سندھ میں کالاباغ اور تونسہ کے مقام پر اب بھی نچلے درجے کا سیلاب موجود ہے، جہاں کالاباغ میں پانی کا بہاؤ 3 لاکھ ایک ہزار کیوسک جبکہ تونسہ میں 3 لاکھ 85 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، تاہم تونسہ بیراج پر پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے۔ادارے کے مطابق دریائے چناب میں سیلابی صورتحال میں مسلسل بہتری آ رہی ہے اور مرالہ، خانکی، قادر آباد، تریموں اور پنجند کے مقامات پر پانی کا بہاؤ معمول پر آچکا ہے۔پی ڈی ایم اے نے بتایا کہ دریائے ستلج اور جہلم میں بھی پانی کا بہاؤ معمول کے مطابق ہے، جبکہ دریائے راوی میں بلوکی اور سدھنائی کے مقام پر نچلے درجے کی سیلابی صورتحال برقرار ہے، بلوکی میں پانی کا بہاؤ 63 ہزار کیوسک اور سدھنائی میں 53 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، جبکہ جسڑ اور شاہدرہ کے مقامات پر صورتحال معمول کے مطابق ہے۔دوسری جانب وزیر آباد نالہ پلکھو میں اونچے درجے کا سیلاب برقرار ہے، جہاں پانی کا بہاؤ 4 ہزار کیوسک ریکارڈ کیا گیا، جبکہ نارووال کے نالہ بسنتر میں نچلے درجے کا سیلاب ہے اور وہاں پانی کا بہاؤ ایک ہزار کیوسک ہے۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر میلہ کے مطابق بالائی علاقوں میں ہونے والی بارشوں کے باعث دریاؤں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہوا تھا، تاہم دریائے چناب کے بالائی کیچمنٹ علاقوں میں بارشیں رک چکی ہیں اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دریاؤں میں طغیانی میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے۔

بقیہ 19

سے ریلوے کی ترقی میں اتنی بڑی سطح پر سرمایہ کاری کو تاریخ میں پہلی بار وفاق اور صوبے کے درمیان ایک مثالی اور تاریخی تعاون قرار دیا۔ملاقات کے دوران پنجاب میں جاری اور مجوزہ منصوبوں پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ صوبے کے 8 سب اربن ریلوے روٹس میں سے 3 کی فزیبلٹی مکمل کر لی گئی ہے، دیگر کی فزیبلٹی پر کام جاری ہے۔مزید برآں پنجاب حکومت نے غیر محفوظ لیول کراسنگ کو مرحلہ وار محفوظ بنانے کیلئے 9.7 ارب روپے کے فنڈز کی منظوری دے دی ہے، جس سے ریلوے حادثات میں نمایاں کمی اور انسانی جانوں کا تحفظ ممکن ہو سکے گا۔اجلاس میں ماحولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے حوالے سے بھی اہم فیصلوں سے آگاہ کیا گیا۔وزیراعلیٰ پنجاب کے گرین ریلوے کوریڈور منصوبے کے تحت 40 کلومیٹر سے زائد ریلوے پٹریوں کے گرد شجرکاری کی جائے گی جبکہ ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت ریلوے سٹیشنز کی دن رات صفائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ لاہور ریلوے سٹیشن کے سرکولیٹنگ ایریا کی اپ گریڈیشن کا کام آئندہ ماہ مکمل کر لیا جائے گا اور پہلے مرحلے میں لاہور، راولپنڈی اور ٹیکسلا سٹیشنز کے تاریخی ورثے کے تحفظ اور بحالی پر کام شروع کیا جائے گا۔

بقیہ 20

بھارت کے حمایت یافتہ ہیں اور ان کا پاکستان سے کوئی تعلق نہیں۔جو زبان اور الفاظ یہ عناصر استعمال کر رہے ہیں، پاکستان سے محبت کرنے والا کوئی بھی کشمیری یا ملک کے کسی بھی حصے سے تعلق رکھنے والا شہری اس انداز میں بات نہیں کر سکتا، ایسے عناصر کو پاکستان دشمنوں کی صف میں شامل کیا جانا چاہیے۔فورسز پر حملے کرنے اور سیکیورٹی اہلکاروں کو شہید کرنے والے عناصر سے مذاکرات کے امکان سے متعلق سوال پر وزیر دفاع نے کہا کہ ان کے خیال میں ایسے لوگوں کے ساتھ کسی قسم کا مذاکراتی عمل نہیں ہونا چاہیے۔وہ ان عناصر کو بھی اسی زمرے میں رکھتے ہیں جس میں بھارت کو رکھا جاتا ہے، کیونکہ ان کے نزدیک یہ عناصر بھی پاکستان دشمن ہیں۔آزاد کشمیر میں پہلے مرحلے کے انتخابات سے متعلق سوال پر خواجہ آصف نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کو عوام کی بھرپور حمایت حاصل ہوئی ہے، تاہم اس مرحلے پر حتمی پیش گوئی کرنا قبل از وقت ہوگا۔پہلے مرحلے میں جس انداز سے اللہ تعالیٰ نے مسلم لیگ (ن) کو کامیابی عطا کی اور آزاد کشمیر کے عوام نے پارٹی پر اعتماد کا اظہار کیا، اس سے آئندہ مراحل کے لیے مثبت اشارے ملتے ہیں۔ابھی انتخابات کے مزید دو مراحل باقی ہیں، اس لیے یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ مسلم لیگ (ن) حکومت ضرور بنائے گی، تاہم انہیں امید ہے کہ باقی مراحل میں بھی کامیابی حاصل ہوگی اور پارٹی اکیلے حکومت بنانے کی پوزیشن میں آسکتی ہے۔ایک سوال کے جواب میں کہ انتخابی مہم کے دوران پاکستان پیپلز پارٹی ان کے خلاف بھرپور مہم چلاتی، لیکن اس کے باوجود مسلم لیگ (ن) نے واضح کامیابی حاصل کی، خواجہ آصف نے کہا کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا کرم ہے۔ان کے خلاف کوئی بھی کچھ کہتا ہے تو وہ نہ اس پر ناراض ہوتے ہیں اور نہ ہی اس پر تبصرہ کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔

بقیہ 21

انوار علی خان، ڈی آئی جی ویلفیئر محبوب راشد اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔بھکر اور لیہ میں دہشت گردوں سے مقابلے میں شہید ہونے والے بہادر شہداء کیلئے پیکج 1، بہاولنگر، سرگودھا، راجن پور، فیصل آباد اور گجرات میں دوران ڈیوٹی شہید ہونے والوں کیلئے شہید پیکج 2 اور بہاولنگر، ڈی جی خان، رحیم یار خان اور ساہیوال میں دوران ڈیوٹی شہید ہونے والوں کیلئے شہید پیکج 3 کی منظوری دی گئی۔داجل چیک پوسٹ بھکر پر دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے کانسٹیبل محمد شہباز اور کانسٹیبل محمد قیصر کیلئے پیکج 1، لیہ کے شہید کانسٹیبل محمد اسد نصیر کیلئے پیکج 1، بہاولنگر کے شہید سب انسپکٹر شاہد پرویز کیلئے پیکج 2، سرگودھا کے شہید سب انسپکٹر عامر رضوان کیلئے پیکج 2، راجن پور کے شہید کانسٹیبل محمد ناصر کیلئے پیکج 2، فیصل آباد کے شہید ڈرائیور کانسٹیبل افتخار احمد کیلئے پیکج 2، گجرات کے شہید کانسٹیبل مرزا عمر آفتاب بیگ کیلئے پیکج 2 کی منظوری دی گئی۔بہاولنگر کے شہید سب انسپکٹر محمد زمان ضیاء کیلئے پیکج 3، بہاولنگر کے شہید اسسٹنٹ سب انسپکٹر محمد بشیر کیلئے پیکج 3، ڈی جی خان کے شہید کانسٹیبل محمد بسم اللہ کیلئے پیکج 3، رحیم یار خان کے شہید کانسٹیبل محمد رمضان کیلئے پیکج 3، ساہیوال کے شہید کانسٹیبل طاہر الرحمان صدیقی کیلئے پیکج 3، بہاولنگر کے شہید کانسٹیبل محمد وارث کیلئے پیکج 3 کی منظوری دی گئی۔پیکج 1 کے تحت شہید کانسٹیبل کے ورثاء کو 1 کروڑ روپے، 5 مرلے کا گھر اور دیگر مراعات ملیں گی۔پیکج 2 کے تحت شہید کانسٹیبل کے ورثاء کو 40 لاکھ روپے، 5 مرلے کا گھر اور دیگر مراعات ملیں گی۔پیکج 2 کے تحت شہید اے ایس آئی کے ورثاء کو 50 لاکھ روپے، 7 مرلے کا گھر اور دیگر مراعات ملیں گی۔پیکج 3 کے تحت شہید کانسٹیبل کے ورثاء کو 35 لاکھ روپے اور دیگر مراعات ملیں گی۔پیکج 3 کے تحت شہید اے ایس آئی اور سب انسپکٹر کے ورثاء کو 40 لاکھ روپے اور دیگر مراعات ملیں گی۔صوبائی وزیر قانون رانا محمد اقبال خان نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کا تحفظ حکومت پنجاب کی اولین ترجیح ہے، کسی بھی شہید کے خاندان کی حق تلفی نہیں ہونے دیں گے، شہداء ہمارے ماتھے کا جھومر اور پوری قوم کا فخر ہیں۔صوبائی وزیر قانون نے کہا کہ وطن کیلئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے ہمارے اصل ہیرو ہیں، حکومت پنجاب شہداء کے لواحقین کی بھرپور امداد جاری رکھے گی۔پولیس جوانوں کو دوران ڈیوٹی شہید کرنے والے دہشت گردوں کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی، اجلاس کے اختتام پر شہداء کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی گئی۔

بقیہ 22

رپورٹ کے مطابق حکام نے ایم آر آئی مشین کی جلد از جلد خریداری اور تنصیب کے ساتھ ساتھ ڈائیلاسز، انتہائی نگہداشت (آئی سی یو)، نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت، ایمرجنسی، جراحی (سرجیکل) اور لیبارٹری سہولیات کو مزید وسعت دینے پر زور دیا۔رپورٹ کے مطابق منصوبے میں نوزائیدہ بچوں کے لیے اضافی انکیوبیٹرز فراہم کرنے اور امراض چشم، ناک، کان و گلا (ای این ٹی) اور امراض قلب (کارڈیالوجی) میں ماہر طبی خدمات کو مزید مضبوط بنانے کی تجویز بھی شامل ہے۔رپورٹ کے مطابق اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ زیر التوا فنڈز کے اجرا کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں تاکہ مجوزہ منصوبوں پر عمل درآمد شروع کیا جاسکے۔تاہم فنڈز کی مجموعی مالیت اور خریداری یا منصوبوں کی تکمیل کے لیے کوئی ٹائم لائن جاری نہیں کی گئی۔رپورٹ کے مطابق شکیل قادر خان نے کہا کہ یہ اسپتال گوادر اور وسیع تر مکران خطے کے رہائشیوں کے لیے ایک اہم طبی مرکز بن چکا ہے، جہاں مریضوں کو مفت علاج کی سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر مزید طبی سہولیات کی دستیابی کے باعث متعدد مریضوں کو علاج کے لیے کراچی، کوئٹہ اور دیگر شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت کم ہوگئی ہے۔چیف سیکرٹری نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ مطلوبہ طبی آلات، عملہ اور فنڈز کا انتظام کیا جائے اور اسپتال کی استعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ مریضوں کو بروقت اور مؤثر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

بقیہ 23

اپنے ماموں زاد بھائی انور نے گھریلو رنجش کی بنا پر فائرنگ کر کے قتل کیا۔پولیس نے بتایا کہ مقتول احمد یار اور نامزد ملزم انور دونوں گاڑیوں کی ورکشاپ میں بطور مکینک کام کرتے تھے۔واقعے کے فوری بعد نامزد ملزم انور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا، جس کی گرفتاری کے لیے پولیس مختلف علاقوں میں چھاپے مار رہی ہے۔ایس ایچ او شاہ کوٹ عادل شاہ کے مطابق پولیس نے موقع واردات سے تمام شواہد اکٹھے کر کے واقعے کی تفصیلی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور جلد ملزم کو قانون کی گرفت میں لے آیا جائے گا۔

بقیہ 24

ان کے حامیوں کی بڑی تعداد 1122 سینٹر بختیار آباد پہنچ گئی۔ریسکیو 1122 کے عملے نے میر سیف اللہ ڈومکی کو فوری طور پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جس کے بعد انہیں ڈی ایچ کیو سبی منتقل کیا گیا۔جہاں ڈاکٹروں نے ضروری ابتدائی علاج کے بعد انہیں مزید معالجے کے لیے کراچی منتقل کر دیا۔ڈاکٹروں کے مطابق قبائلی رہنما کی حالت اب خطرے سے باہر ہے۔دوسری جانب مقامی پولیس نے بروقت موقع واردات پر پہنچ کر تمام شواہد اکٹھے کر لیے ہیں اور بختیار آباد پولیس معاملے کی مزید تفتیش و کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ 25

احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یہ اضلاع پہلے ہی 2010، 2012 اور 2022 کے تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر چکے ہیں اس لیے بلوچستان کے عوام کو ایک بار پھر کسی ممکنہ آفت سے دوچار نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے مسلسل رابطہ ہے جنہوں نے صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی اس معاملے پر متحرک ہے اور سندھ حکومت سے باضابطہ مذاکرات کیے جائیں گے تاکہ مسئلے کا قابل قبول حل نکالا جاسکے۔صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے واضح کیا کہ عوام کے مفادات کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور کسی صورت متنازع نالے کا پانی حیردین ڈرینج میں شامل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 26

5 بھمبر 1، حلقہ ایل اے 6 بھمبر 2، حلقہ ایل اے 7 بھمبر 3، حلقہ ایل اے 9 کوٹلی 2، حلقہ ایل اے 11 کوٹلی 4، حلقہ ایل اے 12 کوٹلی 5، حلقہ ایل اے 13 کوٹلی 6 سے ن لیگ کامیاب ہوئی۔حلقہ ایل اے 2 میرپور 2، ایل اے 3 میرپور 3، حلقہ ایل اے 8 کوٹلی 1 اور حلقہ ایل اے 10 کوٹلی 3 سے پیپلز پارٹی کامیاب ہوئی۔حلقہ ایل اے 1 میرپور 1 کے تمام 139 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجے کے مطابق مسلم لیگ ن کے اظہر صادق 15427 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے۔پیپلز پارٹی کے محمد افسر شاہد 9832 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 2 میرپور 2 کے تمام 149 پولنگ اسٹیشنز کا غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجہ آ گیا اور یہاں پاکستان پیپلز پارٹی کے قاسم مجید نے 12904 ووٹ لے کر میدان مار لیا ہے جبکہ مسلم لیگ ن کے عظیم بخش چوہدری 8182 ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 3 میرپور 3 کے تمام 161 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجے کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے چوہدری یاسر سلطان 11676 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے چوہدری محمد سعید 9832 ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 4 میرپور 4 کے تمام 162 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتائج کے مطابق مسلم لیگ (ن) چوہدری رخسار احمد 20172 ووٹ لے کر جیت گئے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے چوہدری صہیب ارشد 13865 ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 5 بھمبر 1 کے تمام 176 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی غیر سرکاری نتیجے کے مطابق ن لیگ کے وقار احمد نے تقریباً 700 ووٹوں کے فرق سے پیپلز پارٹی کے چوہدری پرویز اشرف کو شکست دی۔مسلم لیگ ن کے وقار احمد نور 30259 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے جبکہ پیپلز پارٹی کے چوہدری پرویز اشرف 29574 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 6 بھمبر 2 کے تمام 195 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق مسلم لیگ ن کے چوہدری محمد رزاق 32732 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ استحکام پاکستان پارٹی کے علی شان چوہدری 26718 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 7 بھمبر 3 کے تمام 237 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتائج موصول ہو گئے ہیں جس کے مطابق مسلم لیگ ن کے چوہدری طارق فاروق 35490 ووٹ لے کر جیت گئے جبکہ آزاد امیدوار چوہدری انوار الحق 25100 ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 8 کوٹلی 1 کے تمام 155 پولنگ اسٹیشنز کے غیر سرکاری و غیر حتمی نتائج موصول ہو گئے جس کے مطابق پیپلز پارٹی کے ظفر اقبال ملک 19535 ووٹ لیکر کامیاب ہو گئے جبکہ مسلم لیگ (ن) کے ملک محمد نواز خان 11966 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 9 کوٹلی 2 کے تمام 178 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج سامنے آ گئے اور یہاں سے مسلم لیگ (ن) کے عمیر نعیم 31080 ووٹ لے کر جیت گئے جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی کے جاوید اقبال بڈھانوی 28509 ووٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 10 کوٹلی 3 کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجے کے مطابق تمام 169 پولنگ اسٹیشنز کے نتائج کے مطابق پیپلز پارٹی کے چوہدری محمد یاسین 12431 ووٹ لے کر کامیاب رہے جبکہ ن لیگ کے فتح محمود الحسن 9245 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 11 کوٹلی 4 کے تمام 206 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجے کے مطابق مسلم لیگ (ن) کے محمد آصف 26190 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے، پیپلز پارٹی کے چوہدری محمد اخلاق 21751 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 12 کوٹلی 5 کے تمام 207 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق ن لیگ کے محمد ریاست خان 35168 ووٹ لیکر کامیاب ہو گئے جبکہ پیپلز پارٹی کے چوہدری محمد یاسین 30320 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔حلقہ ایل اے 13 کوٹلی 6 کے تمام 193 پولنگ اسٹیشنز کے غیر حتمی اور غیر سرکاری نتیجے کے مطابق مسلم لیگ ن کے راجہ ایاز احمد خان 21 ہزار 856 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے۔استحکام پاکستان پارٹی کے نثار انصار ابدالی 15 ہزار 859 ووٹ حاصل کر کے دوسرے نمبر پر رہے۔

بقیہ 27

میں سکیورٹی فورسز کی ایک چوکی پر حملے کے بعد فائرنگ شروع ہوئی، جبکہ بدل کاریز، کلی فقیران اور گردونواح سے بھی وقفے وقفے سے فائرنگ کی آوازیں سنے جانے کی اطلاعات ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ علاقے میں کشیدہ صورتحال کے پیش نظر نوشکی شہر کا مرکزی بازار بند ہونا شروع ہو گیا ہے اور شہریوں میں خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔سرکاری سطح پر حملے یا ممکنہ جانی نقصان کی تاحال باضابطہ تصدیق نہیں کی گئی، جبکہ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

بقیہ 28

کھلے دائرہ اختیار میں آنے والے امور کو فوری طور پر حتمی شکل دیں۔انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو ہدایت کی کہ ضلعی سطح پر پرچم کشائی کی تقریبات مقررہ وقت پر منعقد کی جائیں اور وقت کی پابندی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، جبکہ تقریبات کے دوران فول پروف سیکیورٹی انتظامات کے ساتھ ڈیوٹی پر مامور اہلکاروں کے لیے کھانے، پینے کے صاف پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی یقینی بنائی جائے۔سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نے کہا کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور زندہ قومیں اپنے یوم آزادی کو شکرگزاری، وقار اور قومی جذبے کے ساتھ مناتی ہیں، لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ اس قومی موقع پر اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، احساس ذمہ داری اور قومی جذبے کے ساتھ انجام دیں تاکہ یوم آزادی کی تقریبات قومی شان وشوکت اور نظم وضبط کی بہترین مثال بن سکیں۔

بقیہ 29

سیاست کا محور عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی فلاح و بہبود ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہماری سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، جس سے کسی صورت غفلت نہیں برتی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی خدمت کے مشن پر عمل پیرا ہے، جبکہ سریاب سمیت دیگر علاقوں میں بھی عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حلقے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی، بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔حاجی علی مدد جتک نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم کرنا اور لوگوں کو ان کی دہلیز پر فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔کھلی کچہری میں شرکت کرنے والے شہریوں نے حاجی علی مدد جتک کی جانب سے عوام سے براہ راست ملاقات، مسائل سننے اور ان کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس اقدام کو عوام دوست روایت قرار دیا۔شرکا نے امید ظاہر کی کہ اس سلسلے کے تسلسل سے عوامی مسائل کے حل میں مزید بہتری آئے گی اور عوام کا حکومتی اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

بقیہ 30

علاقے سے ایک پختون مزدور کی گولی لگی لاش برآمد ہوئی، جبکہ چار پنجابی اور دو پختون مزدور تاحال لاپتہ ہیں۔ذرائع کے مطابق واقعے کے دوران ہونے والی فائرنگ کی زد میں آ کر مقامی راہ گیر عبدالرزاق بھی جاں بحق ہو گیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔حکام کا کہنا ہے کہ مغوی مزدوروں کی بازیابی اور حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری ہیں، جبکہ واقعے کے محرکات اور دیگر پہلوؤں کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

بقیہ 31

گاڑیوں کے ایندھن، ڈرائیوروں کے اخراجات اور دیگر ضروری اخراجات انہوں نے اپنی جیب سے برداشت کیے، جبکہ بعض مالکان نے اس مقصد کے لیے قرض بھی حاصل کیا۔انہوں نے بتایا کہ ہر گاڑی مالک کے لاکھوں روپے ضلعی انتظامیہ کے ذمے واجب الادا ہیں، لیکن رقم نہ ملنے کے باعث وہ نہ صرف خود مالی مشکلات کا شکار ہیں بلکہ ڈرائیوروں اور ایندھن فراہم کرنے والوں کے قرضے بھی ادا نہیں کر پا رہے۔گاڑی مالکان کا کہنا تھا کہ وہ اپنے واجبات کے حصول کے لیے متعدد بار ڈپٹی کمشنر آفس سے رجوع کر چکے ہیں، تاہم انہیں ہر بار یہی جواب دیا جاتا ہے کہ رقم اوپر سے موصول ہونے کے بعد ادائیگی کی جائے گی۔انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ افغان مہاجرین کے انخلا کے دوران گاڑیوں کے مالکان کے تمام واجبات فوری طور پر جاری کیے جائیں۔گاڑی مالکان نے خبردار کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو وہ احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ 32

چیئرمین شہروز جمالی، میر شیراز خان جمالی، عادل حسین جمالی، غلام مرتضیٰ لاشاری، سماجی رہنما نور محمد جمالی، میر فردین جمالی، میر ذیشان جمالی، سابق کونسلر عبدالکریم جمالی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے، جنہوں نے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی اور شہری مسائل کے حوالے سے اپنی تجاویز بھی پیش کیں، بعد ازاں تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے کہا کہ گنداخہ کے عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیح ہے۔واٹر سپلائی اسکیم کی بہتری، صاف پانی کی مسلسل فراہمی، نکاسی آب، صفائی ستھرائی اور دیگر بلدیاتی مسائل کے حل کے لیے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ شہریوں کو درپیش مشکلات کا مستقل خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ میونسپل کمیٹی کے تمام کونسلرز کے ترقیاتی فنڈز شفافیت، میرٹ اور عوامی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے صرف فلاحی اور ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے جائیں گے۔گنداخہ کی ترقی، شہری سہولیات میں بہتری اور عوامی خدمت کے مشن کو ہر قیمت پر جاری رکھا جائے گا، جبکہ کسی بھی علاقے کو بنیادی سہولیات سے محروم نہیں رہنے دیا جائے گا۔ڈاکٹر جاوید اختر جمالی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی اعتماد پر پورا اترتے ہوئے بلدیاتی ادارے کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنایا جائے گا اور گنداخہ کو ایک ترقی یافتہ، صاف ستھرا اور سہولیات سے آراستہ شہر بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 33

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے سندھ کی جانب سے بغیر این او سی نالہ تعمیر کر کے اسے حیردین ڈرینج میں شامل کرنے کی کوشش پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحبت پور، جعفرآباد کے عوام کے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ حیردین ڈرینج پہلے ہی اپنی گنجائش سے زیادہ پانی برداشت کر رہی ہے جبکہ اس میں مزید پانی شامل کرنے کی کوئی گنجائش موجود نہیں اگر سندھ کی جانب سے اس نالے کا پانی بھی حیردین ڈرینج میں چھوڑا گیا تو ضلع صحبت پور، جعفرآباد اور اوستہ محمد کو شدید سیلابی خطرات لاحق ہو جائیں گے۔میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ یہ اضلاع پہلے ہی 2010، 2012 اور 2022 کے تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر چکے ہیں اس لیے بلوچستان کے عوام کو ایک بار پھر کسی ممکنہ آفت سے دوچار نہیں ہونے دیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ اس معاملے پر صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی سے مسلسل رابطہ ہے جنہوں نے صورتحال کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری کارروائی کی ہدایت کی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت بھی اس معاملے پر متحرک ہے اور سندھ حکومت سے باضابطہ مذاکرات کیے جائیں گے تاکہ مسئلے کا قابل قبول حل نکالا جاسکے۔صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے واضح کیا کہ عوام کے مفادات کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا اور کسی صورت متنازع نالے کا پانی حیردین ڈرینج میں شامل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 34

ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساتھ (پروجیکٹ کوارڈی نیٹر) نثار احمد بگٹی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات اور ڈی جی کی ہدایات کے مطابق لوکل گورنمنٹ میں ٹینڈرنگ کے عمل کو صاف اور شفاف بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں آج بلوچستان کے 6 ڈسٹرکٹ میں کاموں کے ٹینڈر شفاف طریقے سے مکمل کرلئے گئے ہیں۔یہ بات انہوں نے منگل کو ڈی جی لوکل گورنمنٹ کے دفتر میں ٹینڈر اوپن کرنے کے موقع پر ٹھیکیداروں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی اس موقع اسسٹنٹ انجینئر احسان نذیر اور محمد علی کھیتران بھی موجود تھے۔نثار احمد بگٹی نے کہا کہ سیکرٹری بلدیات رؤف بلوچ اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی نے سختی سے ہدایات جاری کی ہیں کہ ٹینڈرنگ کے عمل کو شفاف بنایا جائے اور آج بلوچستان کے 6 ڈسٹرکٹ میں مختلف کاموں کیلئے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر جمع کرائے جنہیں ٹھیکیداروں کی موجودگی میں اوپن کیا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداروں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ٹینڈر ملنے کے بعد کام کے معیار اور اسے بروقت کرنے کیلئے اقدامات کریں تاکہ لوگ شہری ترقیاتی کاموں سے فائدہ اٹھاسکیں۔انہوں نے کہا کہ سیکرٹری اور ڈی جی لوکل گورنمنٹ کے احکامات کی روشنی میں ترقیاتی کاموں میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور جو بھی ٹھیکیدار ترقیاتی کاموں میں ناقص میٹریل استعمال کریگا اسکے خلاف محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔اس موقع پر ٹھیکیداروں نے محکمہ لوکل گورنمنٹ کی جانب سے صاف اور شفاف طریقے سے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کے ٹینڈر اوپن کرنے پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ رؤف بلوچ، ڈی جی لوکل گورنمنٹ ایوب قریشی اور ڈائریکٹر ٹیکنیکل ساتھ نثار احمد بگٹی کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 35

ضلع نصیر آباد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔114 ونگ سوائی رائفلز ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لیے ریلیف آپریشن تیز کر دیا گیا ہے 114 ونگ سوائی رائفلز ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل رضوان علی طیب کی خصوصی ہدایت پر میجر یاسر نے ربیع کینال یونین کونسل شوری ڈرابی بیرون سمیت دیگر سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا اور جاری امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اس موقع پر ایف سی بلوچستان کے جوانوں نے سیلاب متاثرین میں ٹینٹ، راشن، پینے کا صاف پانی اور دیگر ضروری اشیائے ضرورت تقسیم کیں۔میجر یاسر نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرتے ہوئے ان کے مسائل سنے اور انہیں یقین دہانی کرائی کہ ایف سی بلوچستان (نارتھ) مشکل کی اس گھڑی میں متاثرہ عوام کے ساتھ کھڑی ہے اور امدادی سرگرمیاں مسلسل جاری رہیں گی انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ متاثرہ خاندانوں تک امداد کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ سیلاب سے متاثرہ افراد کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے سیلاب متاثرین نے ایف سی بلوچستان (نارتھ) کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد کو سراہتے ہوئے بروقت ریلیف سرگرمیوں پر اظہار تشکر کیا۔متاثرین کا کہنا تھا کہ مشکل حالات میں امدادی سامان کی فراہمی سے انہیں بڑی مدد ملی ہے ایف سی بلوچستان (نارتھ) حکام کے مطابق متاثرہ علاقوں کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور ضرورت کے مطابق مزید امدادی اقدامات بھی جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 36

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ سے اغواء ہونے والے دونوں ڈرائیورز کی فوری اور بحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ مغوی ڈرائیورز کمپنی کے ملازمین ہیں جو کوئٹہ-کراچی روٹ پر محنت مزدوری کر کے اپنے اہل خانہ کی کفالت کر رہے تھے۔وہ اتنی سکت نہیں رکھتے کہ بھاری تاوان ادا کر سکیں، لہٰذا انسانی ہمدردی کی بنیاد پر انہیں فوراً رہا کیا جائے۔کاشف حیدری نے کہا کہ ان کے اغواء سے لواحقین شدید بے چینی، اضطراب اور ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں، اس لیے انسانی ہمدردی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی فوری اور محفوظ واپسی ممکن بنائی جائے۔؟ترجمان کاشف حیدری کا مزید کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں ایک طرف کاروباری جمود، مہنگائی اور ٹیکسوں کے بوجھ نے تاجروں، ٹرانسپورٹرز اور نجی شعبے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، تو دوسری جانب ایسے افسوسناک واقعات سے خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔شاہراہوں پر بدامنی سے کاروباری سرگرمیاں اور ٹرانسپورٹ کا نظام بری طرح متاثر ہو رہا ہے جو ملکی معیشت کے لیے انتہائی نقصان دہ ہے۔؟انہوں نے وفاقی و صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے زور دے کر مطالبہ کیا کہ مغویوں کی جلد اور محفوظ بازیابی کو یقینی بنایا جائے اور شاہراہوں پر ڈرائیورز، ٹرانسپورٹرز اور تاجروں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے مؤثر و عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام بلاخوف وخطر اپنا روزگار جاری رکھ سکیں۔

بقیہ 37

پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے جسے سنبھالنا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے بس میں نہیں ہے مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان معاہدے کے مطابق صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو کو بلوچستان کا آئندہ اڑھائی سال کیلئے وزیراعلیٰ بنایا جائے جو صوبے کے حالات کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ڈاکٹر قاسم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی مخدوش ہے اور لوگوں کو دن دیہاڑے شہید اور اغواء کیا جا رہا ہے لیکن حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی ہے۔جس سے شہریوں میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت کے قیام کے وقت مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے درمیان اڑھائی اڑھائی سال وزیراعلیٰ کا معاہدہ ہوا تھا پیپلز پارٹی کے اڑھائی سال مکمل ہو چکے ہیں اب مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والے صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو کو بلوچستان کا وزیراعلیٰ بنایا جائے کیونکہ میر عاصم کرد گیلو نے ہمیشہ بلوچستان کے عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کی ہے اور بلوچستان کے عوام انکی کارکردگی سے خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان غریبوں کی پارٹی کا مطالبہ ہے کہ اگر بلوچستان کے حالات کو مزید خراب ہونے سے بچانا ہے تو فوری طور پر سرفراز بگٹی کو عہدے سے ہٹایا جائے اور میر عاصم کرد گیلو کو بلوچستان کا وزیراعلیٰ بنایا جائے۔

بقیہ 38

پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی کی سیاست کا محور عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی فلاح و بہبود ہے۔یہ بات انہوں نے منگل کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس آصف آباد میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہی اس موقع پر انہوں نے مختلف علاقوں سے آنے والے شہریوں کے مسائل سنے اور انکے فوری حل کیلئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہی ضروری ہدایات جاری کیں۔اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور پارٹی کی سیاست کا محور عام آدمی کے مسائل کا حل اور عوام کی فلاح و بہبود ہے۔انہوں نے کہا کہ عوام کے درمیان رہ کر ان کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات کرنا ہماری سیاسی اور اخلاقی ذمہ داری ہے، جس سے کسی صورت غفلت نہیں برتی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے بھر میں ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی خدمت کے مشن پر عمل پیرا ہے، جبکہ سریاب سمیت دیگر علاقوں میں بھی عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حلقے کے ہر علاقے کی یکساں ترقی، بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔حاجی علی مدد جتک نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی اور تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ کھلی کچہری کا مقصد عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم کرنا اور لوگوں کو ان کی دہلیز پر فوری ریلیف فراہم کرنا ہے۔کھلی کچہری میں شرکت کرنے والے شہریوں نے حاجی علی مدد جتک کی جانب سے عوام سے براہ راست ملاقات، مسائل سننے اور ان کے فوری حل کے لیے عملی اقدامات کو سراہتے ہوئے اس اقدام کو عوام دوست روایت قرار دیا۔شرکا نے امید ظاہر کی کہ اس سلسلے کے تسلسل سے عوامی مسائل کے حل میں مزید بہتری آئے گی اور عوام کا حکومتی اداروں پر اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

بقیہ 39

بلوچستان امن جرگہ کے سربراہ لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال روز بروز خراب ہوتی جا رہی ہے آئے روز قومی شاہراہوں پر بے گناہ مسافروں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جاتا ہے اور تاجروں کی سامان سے لوڈ گاڑیاں چھینی اور نذر آتش کی جا رہی ہیں جس سے عوام میں عدم تحفظ کا احساس بڑھ رہا ہے سیاسی جماعتوں کے قائدین، صوبائی وزراء، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی نے اگر صوبے میں امن و امان کے قیام کیلئے اپنا مثبت کردار ادا نہیں کیا تو آنے والی نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں لالہ یوسف خلجی نے کہا ہے کہ اسوقت بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی مخدوش ہے قومی شاہراہوں پر سفر کرنا مشکل ہو گیا ہے اور دن دیہاڑے شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی ہے وزیراعلیٰ اور صوبائی وزراء عوام کو تحفظ فراہم کرنے کی بجائے صرف اور صرف اخباری بیانات تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قومی شاہراہوں پر لوگوں کو اغواء اور شہید کرنا روز کا معمول بن گیا ہے۔۔۔